

اٰيٰتُهَا ۱۱

(۷) سُوْرَةُ بَنِي إِسْرَائِيلَ مِكْرِيَّةً (۵۰)

رَكْعَاتُهَا ۱۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

۱۵۰

بِسْمِ

سُبْحَنَ الَّذِي أَسْرَى بِعَبْدِهِ لَيْلًا مِنَ الْمَسْجِدِ
 الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى الَّذِي بَرَكْنَا حَوْلَهُ لِنُرِيهِ
 مِنْ أَيْتَنَا طَإِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ۝ وَأَتَيْنَا مُوسَى الْكِتَبَ
 وَجَعَلْنَاهُ هُدًى لِبَنِي إِسْرَائِيلَ آلَاتَتَخْذُوا مِنْ دُونِي
 وَكِيلًا طَذْرِيَّةً مَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوحٍ طَإِنَّهُ كَانَ عَبْدًا
 شَكُورًا ۝ وَقَضَيْنَا إِلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ فِي الْكِتَبِ لِتُقْسِدُنَّ
 فِي الْأَرْضِ مَرَّتَيْنِ وَلَتَعْلُمَنَّ عُلُوًّا كَبِيرًا ۝ فَإِذَا جَاءَ
 وَعْدُ أُولَئِمَا بَعَثْنَا عَلَيْكُمْ عِبَادَالنَّّاسَ أُولَئِيْ بَأْسٍ شَدِيدٍ
 فَجَاسُوا خَلَلَ الدِّيَارِ طَوْكَانَ وَعَدَّا مَفْعُولًا ۝ ثُمَّ رَدَدْنَا
 لَكُمُ الْكَرَّةَ عَلَيْهِمْ وَأَمْدَدْنَاكُمْ بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ وَجَعَلْنَاكُمْ
 أَكْثَرَ نَفِيرًا ۝ إِنَّ أَحْسَنَتُمْ أَحْسَنَتُمْ لَا نَفْسٌ كُمْ قَفَ وَإِنْ أَسَأْتُمْ
 فَلَهَا طَفَإِذَا جَاءَ وَعْدُ الْآخِرَةِ لِيَسُوءَ وُجُوهُكُمْ وَلِيَدُخُلُوا
 الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوكُمْ أَوَّلَ مَرَّةً وَلَيُتَبَرُّو مَا عَلَوْا تَبَرِّيَّرًا ۝

بَنْدَرْهُواں پارہ۔ سُبْحَنَ اللّٰهِ (پاک ہے وہ) سورہ (۱۷)

آیتیں: ۱۱۱

بَنْيَةِ اسْرَائِيلَ (بَنْیَ اسْرَائِیْلَ)

رکوع: ۱۲

مختصر تعارف

اس کی سورت کی کل آیتیں ۱۱۱ ہیں۔ عنوان آیت ۲ سے لیا گیا ہے۔ جہاں سے بَنْیَ اسْرَائِیْلَ کا ذکر شروع ہوتا ہے۔ اس کے بعد بار بار ان کا ذکر آیا ہے۔ اس سورت کا دوسرانام الاسراء ہے۔ جو مصدر ہے۔ بَنْیَ اسْرَائِیْلَ دنیا میں بڑے اعلیٰ مقام کو پہنچ چکنے کے بعد اپنے ظلم و زیادتی کی وجہ سے عذاب کے مسخ ہوئے۔ سورت کی ابتداء رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مرحاج کے مشہور واقعہ سے ہوتی ہے۔ سورت میں بَنْیَ اسْرَائِیْلَ کے لیے خاص طور سے اور تمام انسانوں کے لیے عام طور سے نئی ہوں اور بدھاتوں کے ضابطے بیان ہوئے ہیں۔ آیت ۱۰۹ سجدہ ہے۔

اللّٰهُ تَعَالٰی کے نام سے جو بُرا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

رکوع (۱) جہنم کافروں کا قید خانہ ہے

- (۱) پاک ہے وہ جوراتوں رات اپنے بندے کو مسجد حرام سے مسجدِ قصیٰ لے گیا، جس کے آس پاس ہم نے برکتیں رکھی ہیں۔ تا کہ اُسے اپنی کچھ نشانیاں دکھانیں۔ بیشک وہ سب کچھ سننے والا اور دیکھنے والا ہے۔
- (۲) ہم نے (حضرت) موسیٰؑ کو کتاب دی۔ ہم نے اسے بَنْیَ اسْرَائِیْلَ کے لیے ہدایت کا ذریعہ بنایا۔ (اور تاکید کی تھی) کہ ”تم میرے سوا کسی کو اپنا سرپرست نہ بنانا!“ (۳) اے اُن لوگوں کی اولاد! جنہیں ہم نے (حضرت) نوحؑ کے ساتھ (کشتی میں) سوار کیا تھا۔ اور وہ واقعی شکرگزار بندہ تھا۔ (۴) ہم نے کتاب میں بَنْیَ اسْرَائِیْلَ کو خبردار کر دیا تھا کہ: ”تم یقیناً زمین میں دو مرتبہ فساد برپا کرو گے۔ اور بڑی سرکشی دکھاؤ گے۔“
- (۵) آخر کار جب اُن دونوں میں سے پہلی (سرکشی) کے وعدے کا وقت آئے گا تو تمہارے مقابله پر اپنے ایسے بندے مسلط کر دیں گے جو بڑے زبردست ہوں گے۔ پھر وہ (تمہارے) شہروں کے اندر جا گھسیں گے۔ یہ ایک وعدہ ہے جسے پورا ہونا ہی ہے۔ (۶) پھر اس کے بعد ہم تمہیں اُن پر غلبہ دیں گے۔ تمہیں مال اور بیٹوں سے نوازیں گے۔ اور ہم تمہاری تعداد بڑھادیں گے۔ (۷) اگر تم بھلائی کرو گے تو وہ تمہارے اپنے ہی لیے بھلائی ہو گی۔ اگر تم نے بڑائی کی تو وہ تمہاری اپنی ذات کے خلاف ہو گی۔ جب دوسرے وعدے کا وقت آئے گا (تو ہم دوسرے دشمنوں کو تم پر مسلط کر دیں گے) تا کہ وہ تمہارے چہرے بگاڑیں اور مسجد (بیت المقدس) میں جا گھسیں، جس طرح وہ پہلی بار گھسے تھے۔ اور جس جس پر اُن کا ذرور چلے اُسے بالکل بر باد کر دا لیں۔

عَسَى رَبُّكُمْ أَنْ يَرَحْمَكُمْ وَإِنْ عُذْتُمْ عُذْنَا مَوْجَعَنَا جَهَنَّمَ
 لِلْكُفَّارِينَ حَصِيرًا ⑩ إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ يَهْدِي إِلَيْهِ الَّذِي هُنَّ
 أَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصِّلَاحَ إِنَّ لَهُمْ أَجْرًا
 كَيْرًا ⑪ وَإِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا
 أَلِيمًا ⑫ وَيَدْعُ الْإِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَاءً كَيْفَ يُخَيِّرُ وَكَانَ الْإِنْسَانُ
 عَجُولًا ⑬ وَجَعَلْنَا أَلَيْلَ وَالنَّهَارَ أَيْتَيْنَ فَهَوْنَا أَيْةً أَلَيْلٍ وَجَعَلْنَا
 أَيْةً النَّهَارِ مُبِصِّرَةً لِتَبَتَّغُوا فَضْلًا مِنْ رَبِّكُمْ وَلَتَعْلَمُوا عَدَدَ
 السِّنِينَ وَالْجِسَابَ وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَلَنَهُ تَفْصِيلًا ⑭ وَكُلُّ إِنْسَانٍ
 الْزَّمْنَهُ طَيْرًا فِي عَنْقِهِ وَنُخْرِجُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ كِتْبًا يَلْقَهُ
 مَنْشُورًا ⑮ إِقْرَأْ كِتَبَكَ طَكْفَيْنِ يَنْفِسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيبًا ⑯
 مَنِ اهْتَدَى فَإِنَّهَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ وَمَنْ ضَلَّ فَإِنَّهَا يَضْلُلُ عَلَيْهَا طَ
 وَلَا تَزِرُوا زَرَةً وَلَا تَزِرُ أَخْرَى طَوْمًا كُلَّا مُعَذَّبِينَ حَتَّى تَبْعَثَ رَسُولًا ⑰
 وَإِذَا آرَدْنَا أَنْ نُهُلِكَ قَرْيَةً أَمْرَنَا مُتَرَفِّيهَا فَقَسَقُوا فِيهَا فَحَقَّ
 عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَرْنَاهَا تَدْمِيرًا ⑱ وَكَمْ أَهْلَكْنَا مِنَ الْقَرْوَنِ
 مِنْ بَعْدِ نُوحٍ طَوْكَفَيْنِ يَدْنُوبُ عِبَادَةً خَيْرًا بَصِيرًا ⑲

(۸) عجب نہیں کہ تمہارا پروردگار تم پر رحم کرے۔ اگر تم پھر وہی کرو گے تو ہم بھی پھر وہی کریں گے۔ ہم نے کافروں کے لیے جہنم قید خانہ بنارکھا ہے۔

(۹) بلاشبہ یہ قرآن حکیم وہ راستہ دکھاتا ہے، جو بالکل سیدھا ہے۔ جو ایمان والے نیک کام کرتے ہیں، انہیں یہ خوش خبری دیتا ہے کہ ان کے لیے بڑا بھاری اجر ہے۔ (۱۰) اور یہ کہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے، ان کے لیے ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

رکوع (۲) انسان کا عمل اس کے گلے کا طوق کر رکھا ہے

(۱۱) انسان بُرائی کے لیے اُسی طرح دُعا مانگتا ہے جیسے وہ بھلائی کے لیے مانگ رہا ہو۔ انسان بڑا جلد باز ہے۔ (۱۲) ہم نے رات اور دن کو دونہ نشانیاں بنایا ہے۔ رات کی نشانی کو ہم نے دھنڈا بنا�ا (تاکہ تم آرام کر سکو) اور دن کی نشانی کو روشن کر دیا، تاکہ تم اپنے پروردگار کا فضل تلاش کر سکو۔ اور برسوں کی گنتی اور حساب معلوم کر سکو۔ ہم نے ہر چیز کو خوب تفصیل کے ساتھ بیان کر دیا ہے۔

(۱۳) ہر انسان کا عمل ہم نے اُس کے گلے کا طوق کر رکھا ہے۔ قیامت کے دن ہم اُس کے لیے ایک کتاب نکال لائیں گے، جسے وہ کھلا پائے گا۔

(۱۴) ”پڑھ لے اپنا اعمال نامہ! آج اپنا حساب لگانے کے لیے تو خود ہی کافی ہے۔“

(۱۵) جو شخص سیدھے راستہ پر چلتا ہے تو اس کا سیدھے راستہ پر چلنا یقیناً اس کے لیے فائدہ دینے والا ہے۔ جو مگر اہ ہوتا ہے، اُس کی گمراہی یقیناً اُسی کے لیے نقصان دینے والی ہے۔ کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گا۔ ہم عذاب دینے والے نہیں ہیں جب تک کسی پیغمبر گونہ بھیج دیں۔

(۱۶) جب ہم کسی بستی کو ہلاک کرنے کا ارادہ کرتے ہیں، تو اُس کے خوشحال لوگوں کو حکم دیتے ہیں تو وہ اس میں خوب شراری میں مچاتے ہیں، سواں پر فیصلہ صادر ہو جاتا ہے، تب ہم اسے بر باد کر کے رکھ دیتے ہیں۔

(۱۷) ہم نے (حضرت) نوحؑ کے بعد کتنی ہی نسلوں کو ہلاک کیا۔ تمہارا پروردگار اپنے بندوں کے گناہوں کی پوری خبر رکھنے اور ان پر زنگاہ رکھنے کے لیے کافی ہے۔

مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْعَاجِلَةَ عَجَلَنَا لَهُ فِيهَا مَا نَشَاءُ لِمَنْ تُرِيدُ شَرَّ جَهَنَّمَ
 لَهُ جَهَنَّمَ يَصْلُحُهَا مَذْمُومًا مَذْمُودًا حُورًا ^{١٨} وَمَنْ أَرَادَ الْآخِرَةَ وَسَعَى لَهَا
 سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَشْكُورًا ^{١٩} كُلَّا نِيمَدْ هَوْلَاءَ
 وَهَوْلَاءَ مِنْ عَطَاءِ رَبِّكَ وَمَا كَانَ عَطَاءُ رَبِّكَ مَحْظُورًا ^{٢٠} أَنْظُرْ كَيْفَ
 فَضَلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَى بَعْضٍ وَلَلَاخِرَةَ أَكْبَرُ دَرَجَتٍ وَأَكْبَرُ تَفْضِيلًا ^{٢١}
 لَا تَجْعَلْ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا أَخْرَفَتْ قَعْدَ مَذْمُومًا فَخْذُ وَلَلَّا ^{٢٢} وَقَضَى رَبِّكَ
 أَلَا تَعْبُدُ وَاللَّا إِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا إِمَّا يُبْلِغُنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ
 أَحَدُهُمَا أَوْ كُلُّهُمَا فَلَا تَقُلْ لَهُمَا أَفِّ وَلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَهُمَا قَوْلًا
 كَرِيمًا ^{٢٣} وَأَخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذَّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَبِّ ارْحَمْهُمَا
 كَمَارَبَّيْنِي صَغِيرًا ^{٢٤} رَبِّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا فِي نُفُوسِكُمْ إِنْ تَكُونُوا صَلِحِينَ
 فِإِنَّهُ كَانَ لِلَّا وَأَبِينَ غَفُورًا ^{٢٥} وَأَتِ ذَا الْقُرْبَى حَقَّهُ وَالْمُسْكِنُ
 وَابْنَ السَّبِيلِ وَلَا تُبَدِّلْ رَتَبَيْرَا ^{٢٦} إِنَّ الْمُبَدِّلِيْنَ كَانُوا إِخْوَانَ
 الشَّيَاطِينِ ^{٢٧} وَكَانَ الشَّيَاطِينُ لِرَبِّهِ كَفُورًا ^{٢٨} وَإِمَّا تُعِرضَنَّ عَنْهُمْ أَبْتَغَاءَ
 رَحْمَتِهِ مِنْ رَبِّكَ تَرْجُوهَا فَقُلْ لَهُمْ قَوْلًا مَيْسُورًا ^{٢٩} وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ
 مَغْلُولَةً إِلَى عَنْقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُومًا فَحَسُورًا ^{٣٠}

(۱۸) جو کوئی اس عارضی دنیا (کے نفع) کی خواہش رکھتا ہو تو اسے ہم بیہیں دے دیتے ہیں، جو کچھ بھی ہم چاہیں اور جسے بھی ہم چاہیں۔ پھر ہم اس کے لیے جہنم مقدر کر دیتے ہیں۔ جس میں وہ ملامت میں پڑا ہوا اور رحمت سے محروم ہو کر جلے گا۔ (۱۹) اور جو آخرت کی خواہش رکھتا ہو گا اور اس کے لیے کوشش کرے گا، جیسی اس کے لیے کوشش کرنی چاہیے، اور وہ ہو بھی مomin، تو ایسے لوگوں کی کوشش مقبول ہوگی۔

(۲۰) یہاں ان کو بھی اور ان کو بھی سب کوہی آپ کے پروردگار کی طرف سے نعمتیں عطا کی جا رہی ہیں۔ آپ کے پروردگار کی نعمت روکی نہیں جاسکتی۔ (۲۱) دیکھ لوا! ہم نے انہیں ایک دوسرے پر کیسے فضیلت دے رکھی ہے۔ یقیناً آخرت میں درجے اور بڑے ہول گے اور فضیلت اور بڑی ہوگی۔

(۲۲) تم اللہ تعالیٰ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود نہ مانو، ورنہ ملامت زدہ اور بے یار و مددگار بیٹھے رہ جاؤ گے۔

رکوع (۳) ماں باپ کے بنیادی حق

(۲۳) آپ کے پروردگار نے فیصلہ کر دیا ہے کہ تم اُس کے سوا کسی اور کی عبادت مت کرو۔ ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرو۔ اگر تمہارے سامنے ان میں سے ایک یادوںوں بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو انہیں ”ہوں“ بھی نہ کہو، نہ انہیں جھٹکو۔ ان سے ادب سے بات کرو! (۲۴) ان کے سامنے نرمی اور رحم کے ساتھ جھکے رہو۔ اور دعا کیا کرو کہ ”اے پروردگار! ان دونوں پر رحم فرم، جس طرح انہوں نے مجھے بچپن میں پالا ہے!“ (۲۵) تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے کہ تمہارے دلوں میں کیا ہے۔ اگر تم نیک بن کر رہو تو وہ پیشک رجوع کرنے والوں کو معاف کر دیتا ہے۔ (۲۶) رشتہداروں کو ان کا حق دو، اور مسکینوں اور مسافر کو بھی۔ فضول خرچی مت کرو! (۲۷) پیشک فضول خرچ لوگ شیطانوں کے بھائی بند ہیں۔ اور شیطان اپنے پروردگار کا بڑا ناشکرا ہے۔ (۲۸) اگر کہیں تمہیں ان سے اس رحمت کی جتنی میں پہلو چانا پڑے جس کی تمہیں اپنے رب سے امید ہو تو انہیں نرمی کے ساتھ جواب دے دو۔ (۲۹) نہ تو اپنا ہاتھ گردن سے باندھ رکھو اور نہ اسے بالکل ہی کھلا چھوڑ دو، ورنہ ملامت زدہ اور عاجز ہو کر بیٹھ رہو گے۔

إِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ إِنَّهُ كَانَ يُعِبَادُ
 خَيْرًا بِصِيرَاتٍ وَلَا تَقْتُلُوا أُولَادَكُمْ خَشْيَةً أُمَّالَقٍ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ
 وَإِنَّا كُمْ طَانَ قَتْلَهُمْ كَانَ خَطَاً كَيْرَارًا ۝ وَلَا تَقْرُبُوا إِلَيْنَا إِنَّهُ كَانَ
 فَاحِشَةً ۝ وَسَاءَ سَيْلًا ۝ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا
 بِالْحَقِّ ۝ وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُومًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهِ سُلْطَنًا فَلَا يُسْرِفُ
 فِي الْقَتْلِ إِنَّهُ كَانَ مَنْصُورًا ۝ وَلَا تَقْرُبُوا مَالَ الْيَتَيمِ إِلَّا بِالْيَتَيمِ
 هِيَ أَحْسَنُ حَتَّىٰ يَبْلُغَ أَشْدَدَهُ صَوْنُهُ ۝ وَأَوْفُوا بِالْعَهْدِ إِنَّ الْعَهْدَ كَانَ
 مَسْؤُلًا ۝ وَأَوْفُوا الْكَيْلَ إِذَا كُلْتُمْ وَزِنُوا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيمِ
 ذَلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا ۝ وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ طَإِنَّ
 السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ أُولَئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْؤُلًا ۝ وَلَا
 تَمْسِّ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا ۝ إِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْأَرْضَ وَلَكَ تَبْلُغُ الْجَهَانَ
 طُولًا ۝ كُلُّ ذَلِكَ كَانَ سَيِّئَةً عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوهًا ۝ ذَلِكَ مِمَّا
 أُوْحَى إِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ۝ وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا أَخْرَى
 فَتُلْقَى فِي جَهَنَّمَ مَلُومًا مَدْحُورًا ۝ أَفَأَصْفِحُكُمْ رَبُّكُمْ بِالْبَيْنَينَ
 وَاتَّخَذَ مِنَ الْمَلَائِكَةِ إِنَاثًا ۝ إِنَّكُمْ لَتَقُولُونَ قَوْلًا عَظِيمًا ۝

(۳۰) بیشک آپ کا پروردگار جس کے لیے چاہتا ہے، رزق زیادہ دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے، تنگ بھی کر دیتا ہے۔ بلاشبہ وہ اپنے بندوں کو خوب جانتا ہے اور خوب دیکھتا ہے۔

رکوع (۲) زندگی گزارنے کے بہترین طریقے کے چند پہلو

(۳۱) اپنی اولاد کو افلاس کے اندیشے سے قتل مت کرو، ہم ان کو بھی رزق دیں گے اور تمہیں بھی، اصل میں ان کا قتل کرنا ایک بڑا بھاری گناہ ہے۔

(۳۲) زنا کے پاس بھی مت پھٹکو۔ بیشک وہ بڑی بے حیائی ہے اور براستہ ہے۔

(۳۳) کسی شخص کو ناحق قتل نہ کرو، جسے اللہ تعالیٰ نے حرام کیا ہے۔ جو شخص مظلومانہ قتل کیا گیا ہو، ہم نے اُس کے وارث کو (قصاص کے مطابق کا) اختیار دیا ہے۔ سو وہ قتل (کے بارے) میں حد سے نہ گزرے۔ وہ شخص (بھی) بلاشبہ مدد کے قابل ہے۔

(۳۴) یتیم کے مال کے پاس مت پھٹکو، مگر اچھے طریقے سے۔ یہاں تک کہ وہ بالغ ہو جائے۔ عہد کو پورا کیا کرو۔ بے شک عہد کے بارے میں پوچھ گچھ ہوگی۔

(۳۵) جب ناپو، تو پورا پورا ناپو۔ اور ٹھیک ترازو سے تولو۔ یہ اچھی بات ہے اور انجام کے لحاظ سے بھی بہتر ہے۔ (۳۶) کسی ایسی چیز کے پیچے مت لگو، جس کا تمہیں علم نہ ہو۔ یقیناً کان، آنکھ اور دل ان سب ہی کے بارے میں پوچھ گچھ ہوگی۔

(۳۷) زمین پر اکٹر کرنہ چلو! بیشک تم نہ زمین کو پھاڑ سکتے ہو، نہ پھاڑوں کی بلندی کو پہنچ سکتے ہو۔

(۳۸) ان سب میں سے ہر ایک کی برائی تمہارے پروردگار کے نزدیک ناپسندیدہ ہے۔

(۳۹) یہ حکمت کی وہ باتیں ہیں جو آپ کے پروردگار نے آپ پر وحی کی ہیں۔ اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود نہ بناؤ۔ ورنہ ملامت زدہ کر کے اور دھنکار کر جہنم میں ڈال دیے جاؤ گے۔

(۴۰) تو پھر کیا تمہارے پروردگار نے تمہیں تو بیٹوں سے نواز امگر خود اپنے لیے فرشتوں کو بیٹیاں بنالیا؟ بیشک تم بڑی (سخت) بات کہتے ہو۔

وَلَقَدْ صَرَقْنَا فِي هَذَا الْقُرْآنِ لِيَنْكِرُواۤ وَمَا يَرِيدُهُمْ إِلَّا نُفَوْرَأۤ قُلْ
 لَوْكَانَ مَعَهُ أَلْهَةٌ كَمَا يَقُولُونَ إِذَا لَا يَتَعَوَّلُ إِلَى ذِي الْعَرْشِ سَيِّلًا^{٢٢}
 سُبْحَنَهُ وَتَعَلَّ عَمَّا يَقُولُونَ عُلُوًّا كَبِيرًا^{٢٣} تُسَبِّحُ لَهُ السَّهُوَتُ السَّبُعُ
 وَالْأَرْضُ وَمَنْ فِيهَا طَوَّافُ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهِ وَلِكُنْ لَا
 تَفْقَهُونَ تَسْبِيْحَهُمْ إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا^{٢٤} وَإِذَا قَرَأَتِ الْقُرْآنَ
 جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ حِجَابًا مَسْتُورًا^{٢٥}
 وَجَعَلْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي أَذَانِهِمْ وَقْرًا وَإِذَا
 ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْآنِ وَحْدَهُ وَلَوْا عَلَىٰ أَذْبَارِهِمْ نُفَوْرَأۤ نَحْنُ
 أَعْلَمُ بِمَا يَسْتَمِعُونَ بِهِ إِذَا يَسْتَمِعُونَ إِلَيْكَ وَإِذَا هُمْ نَجُوَىٰ إِذَا
 يَقُولُ الظَّالِمُونَ إِنْ تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلًا مَسْحُورًا^{٢٦} أَنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوا
 لَكَ الْأَمْثَالَ فَضَلُّوا قَلَّا يَسْتَطِيعُونَ سَيِّلًا^{٢٧} وَقَالُوا إِذَا كُنَّا
 عَظَامًا وَرُفَاقًا تَاءِ إِنَّا لَمَبْعُوثُونَ خَلْقًا جَدِيدًا^{٢٨} قُلْ كُونُوا حِجَارَةً
 أَوْ حَدِيدًا^{٢٩} أَوْ خَلْقًا مِمَّا يَكْبِرُ فِي صُدُورِكُمْ فَسَيَقُولُونَ مَنْ
 يُعِيدُنَا^{٣٠} قُلِ الَّذِي فَطَرَكُمْ أَوَّلَ مَرَّةً^{٣١} فَسَيَنْغُضُونَ إِلَيْكَ
 رُءُوسَهُمْ وَيَقُولُونَ مَتَّىٰ هُوَ قُلْ عَسَىٰ أَنْ يَكُونَ قَرِيبًا^{٣٢}

رکوع (۵) حق کا انکار کرنے والوں کی حرکتیں

(۲۱) ہم نے اس قرآن مجید میں طرح طرح سے بیان کیا ہے تاکہ وہ اس سے نصیحت حاصل کریں۔ مگر ان کی (حق سے) نفرت بڑھتی ہی چلی جا رہی ہے۔ (۲۲) کہو: ”اگر اس کے ساتھ (اور) معبد بھی ہوتے، جیسا کہ یہ لوگ کہتے ہیں، تو وہ اس حالت میں عرش والے تک کوئی راستہ پانے کی ضرور کوشش کرتے۔“ (۲۳) یہ لوگ جو کچھ کہتے ہیں، اللہ تعالیٰ اس سے پاک ہے۔ وہ بہت زیادہ بلند و برتر ہے۔ (۲۴) ساتوں آسمان، زمین اور جو کوئی ان میں ہے، اُسی کی پاکی بیان کر رہے ہیں۔ کوئی چیز ایسی نہیں جو اس کی تعریف کے ساتھ اس کی پاکی بیان نہ کرتی ہو۔ لیکن تم اُن کی تسبیح سمجھتے نہیں ہو۔ حقیقت میں وہ بڑا ہی بُردبار اور درگز رکرنے والا ہے۔ (۲۵) جب آپ قرآن حکیم پڑھتے ہیں تو ہم آپ کے اور آخرت پر ایمان نہ لانے والوں کے درمیان ایک نظر نہ آنے والا پرده حائل کر دیتے ہیں۔ (۲۶) ہم اُن کے دلوں پر غلاف چڑھا دیتے ہیں اور اُن کے کانوں میں ڈاٹ دے دیتے ہیں تاکہ وہ اسے سمجھ ہی نہ سکیں۔ جب آپ قرآن میں اپنے ایک ہی پروردگار کا ذکر کرتے ہیں تو وہ نفرت سے پیٹھ پھیر لیتے ہیں۔ (۲۷) جب وہ کان لگا کر آپ کی بات سنتے ہیں تو ہم خوب جانتے ہیں کہ وہ (اصل میں) کس غرض سے سنتے ہیں اور جب وہ اس وقت کاناپھوسی کرتے ہیں تو یہ ظالم یوں کہتے ہیں کہ ”تم تو ایک جادو کیے ہوئے آدمی کے پیچھے چلے جا رہے ہو۔“ (۲۸) دیکھو! یہ لوگ آپ پر کیسی کیسی مثالیں چسپاں کرتے ہیں، تو یہ لوگ گمراہ ہو گئے اب رستہ نہیں پاسکتے۔ (۲۹) یہ لوگ کہتے ہیں ”جب ہم صرف ہڈیاں رہ جائیں گے اور چورا چورا ہو جائیں گے تو کیا ہم نے سرے سے پیدا کر کے اٹھائے جائیں گے؟“ (۵۰) ان سے کہو: ”تم پتھر یا لوہا (بھی) ہو جاؤ، (۵۱) یا کوئی اس سے بھی سخت چیز جو تمہارے ذہن میں ہو (پھر بھی تم اٹھ کر ہی رہو گے)۔“ وہ ضرور پوچھیں گے: ”وہ کون ہے جو ہمیں دوبارہ لوٹائے گا؟“ کہو: ”وہی جس نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا۔“ اس پر وہ آپ کے آگے اپنے سر ہلا ہلا کر کہیں گے: ”یہ کب ہو گا؟“ کہو: ”یہ عجب نہیں کہ وہ قریب ہی آپنچا ہو۔“

يَوْمَ يَدْعُوكُمْ فَتَسْتَجِيبُونَ بِحَمْدِهِ وَتَطْنَوْنَ إِنْ لَيْسُتُمْ إِلَّا قَلِيلًا ۝
 وَقُلْ لِعِبَادِي يَقُولُوا إِنَّمَا هُنَّ أَحْسَنُ ۖ إِنَّ الشَّيْطَنَ يَنْزَعُ بَيْنَهُمْ
 إِنَّ الشَّيْطَنَ كَانَ لِلنَّاسِ عَدُوًّا مُّصِينًا ۗ رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِكُمْ إِنْ يَشَاءُ
 يَرْحَمُكُمْ أَوْ إِنْ يَشَاءُ يَعَذِّبُكُمْ وَمَا أَرْسَلْنَاكُمْ عَلَيْهِمْ وَكَيْلًا ۝ وَرَبُّكَ
 أَعْلَمُ بِهِنَّ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِيِّنَ عَلَىٰ
 بَعْضٍ ۖ وَأَتَيْنَاكُمْ أَوْدَ زَبُورًا ۝ قُلْ ادْعُوا الَّذِينَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُونِهِ
 فَلَا يَمْلِكُونَ كَشْفَ الصُّرْعَانِكُمْ وَلَا تَخُوِّيلًا ۝ أُولَئِكَ الَّذِينَ
 يَدْعُونَ يَتَّغْوِيْنَ إِلَىٰ رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ وَيَرْجُونَ رَحْمَةَ
 وَيَخَافُونَ عَذَابَهُ ۖ إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ حَذْرًا ۝ وَإِنْ مِنْ قَرِيبَةٍ
 إِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوْهَا قَبْلَ يَوْمِ الْقِيَمَةِ أَوْ مُعَذِّبُوهَا عَذَابًا شَدِيدًا طَ
 كَانَ ذَلِكَ فِي الْكِتَابِ مَسْطُورًا ۝ وَمَا مَنَعَنَا أَنْ نُرِسِّلَ بِالْآيَتِ
 إِلَّا أَنْ كَذَّبَ بِهَا الْأَوَّلُونَ ۖ وَأَتَيْنَا ثَوْدَ النَّاقَةَ مُبِصِّرَةً فَظَلَمُوا
 بِهَا طَ وَمَا نُرِسِّلُ بِالْآيَتِ إِلَّا تَخُوِّيفًا ۝ وَإِذْ قُلْنَا لَكَ إِنَّ رَبِّكَ أَحَاطَ
 بِالنَّاسِ طَ وَمَا جَعَلْنَا الرُّءُوبِيَا الَّتِي أَرْتَنَاكَ إِلَّا فِتْنَةً لِلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ
 الْمَلْعُونَةَ فِي الْقُرْآنِ ۖ وَنَحْنُ فَهُمْ قَهَّاجَيْرَى دِيدُهُمْ إِلَّا طَغْيَانًا كَيْرَى ۝

(۵۲) جس دن وہ تمہیں پکارے گا، تو تم اُس کی تعریف کرتے ہوئے اٹھ کھڑے ہو گے اُسے جواب دو گے۔ تم یہ گمان کرو گے کہ تم تھوڑی دیر ہی (اس حالت میں) رہے ہو۔

رکوع (۶) شیطان، انسان کا کھلاشمن ہے

(۵۳) میرے بندوں سے کہہ دو کہ ایسی بات کہا کریں جو بہترین ہو۔ اصل میں شیطان لوگوں میں فساد لواتا ہے۔ بلاشبہ شیطان انسان کا کھلاشمن ہے۔

(۵۴) تمہارا پروردگار تمہارا حال خوب جانتا ہے۔ وہ چاہے تو تم پر رحم کرے، وہ چاہے تو تمہیں عذاب دے دے۔ ہم نے تمہیں ان پر کوئی ذمہ دار بننا کرنہیں بھیجا۔

(۵۵) آپ کا پروردگار آسمانوں اور زمین کی مخلوقوں کو خوب جانتا ہے۔ ہم نے بعض نبیوں کو بعض پر فضیلت دی ہے۔ ہم ہی نے داؤ ڈکوز بوردی تھی۔

(۵۶) کہو: ”انہیں پکارو تو سہی جنہیں تم اللہ کے سوا (اپنا معبود) سمجھتے ہو۔ وہ نہ تو کوئی مصیبت تم سے ڈور کر سکتے ہیں اور نہ ہی ٹال سکتے ہیں۔“ (۷۵) جن کو یہ لوگ پکارتے ہیں، وہ تو خود اپنے پروردگار کی طرف وسیلہ تلاش کر رہے ہیں، کہ ان میں کون زیادہ مقرب بنتا ہے۔ وہ اس کی رحمت کے امیدوار ہیں۔ وہ اُس کے عذاب سے ڈرتے ہیں۔ واقعی تمہارے پروردگار کا عذاب ہے بھی بچنے کے لا۔

(۵۷) کوئی بستی ایسی نہیں جسے ہم قیامت کے دن سے پہلے ہلاک نہ کریں یا اُسے سخت عذاب نہ دیں۔ یہ بات کتاب میں لکھی جا چکی ہے۔ (۵۹) ہمیں نشانیاں بھیجنے میں صرف یہی رکاوٹ ہوئی کہ پہلے لوگ انہیں جھٹلا چکے ہیں۔ ہم نے ثمود کی قوم کو جب تی جاگتی اُنٹی لا کر دی، مگر انہوں نے اس پر ظلم کیا۔ ہم نشانیاں صرف ڈرانے کے لیے بھیجا کرتے ہیں۔ (۶۰) (یاد کرو) جب ہم نے تمہیں کہہ دیا تھا کہ ”تمہارے پروردگار نے (ان) لوگوں کو گھیر رکھا ہے۔“ ہم نے وہ نظارہ جو تمہیں دکھایا اور وہ درخت جس کی قرآن میں برائی بیان کی گئی ہے، تمہیں صرف اس لیے دکھائے کہ ہم انہیں لوگوں کے لیے ایک آزمائش بنائیں کر رکھ دیں۔ ہم انہیں ڈراتے رہتے ہیں۔ مگر ان کی بڑی سرکشی بس بڑھتی ہی چلی جاتی ہے۔

وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلِكَةِ اسْجُدْ وَلَا دَمَرْ فَسَجَدْ وَلَا لَآبِلِيسَ طَقَالَ
 إِسْجُدْ لِمَنْ خَلَقْتَ طِينًا ۝ قَالَ أَرَعَيْتَكَ هَذَا الَّذِي كَرَمْتَ
 عَلَىَّ ذَلِكَنْ أَخْرُوتَنِ إِلَى يَوْمِ الْقِيمَةِ لَا حَتَنِكَنْ ذُرِّيَّتَهُ إِلَّا
 قَلِيلًا ۝ قَالَ اذْهَبْ فَهَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَإِنَّ جَهَنَّمَ جَزَّاءُ كُمْ
 جَزَّاءً مَوْفُورًا ۝ وَاسْتَفِرْ زُمَنْ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ
 وَاجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ وَرَجْلِكَ وَشَارِكُهُمْ فِي الْأَمْوَالِ
 وَالْأُولَادِ وَعِدْهُمْ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطَنُ إِلَّا غُرْوَرًا ۝ إِنَّ
 عِبَادِيُّ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَنٌ وَكُفَى بِرَبِّكَ وَكَيْلًا ۝ رَبِّكُمْ
 الَّذِي يُرْجِي لَكُمُ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ إِنَّهُ كَانَ
 بِكُمْ رَحِيمًا ۝ وَإِذَا مَسَكْمُ الضُّرِّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ تَدْعُونَ
 إِلَّا إِيَاهُ ۝ فَلَمَّا نَجَحْكُمْ إِلَى الْبَرِّ أَعْرَضْتُمْ وَكَانَ الْإِنْسَانُ
 كَفُورًا ۝ أَفَمِنْتُمْ أَنْ يَخْسِفَ بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ أَوْ يُرْسِلَ
 عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُو لَكُمْ وَكَيْلًا ۝ لَا أَمِنْتُمْ أَنْ
 يُعِيدَ كُمْ فِيهِ تَارَةً أُخْرَى فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِنَ الرِّيحِ
 فَيُغْرِقُكُمْ بِمَا كَفَرْتُمُ لَا ثُمَّ لَا تَجِدُو لَكُمْ عَلَيْنَا بِهِ تَبِعًا ۝

رکوع (۷) ایلیس کے دشمنی بھرے منصب

(۶۱) جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ ”آدمؑ کو سجدہ کرو“، تو ایلیس کے سوا ان سب نے سجدہ کر دیا۔ اُس نے کہا: ”کیا میں اُسے سجدہ کروں جسے تو نے مٹی سے بنایا ہے؟“ (۶۲) پھر کہنے لگا کہ: ”دیکھ تو سہی، یہ ہے وہ جسے تو نے مجھ پر فضیلت دی! اگر تو مجھے قیامت کے دن تک مہلت دے تو میں چند کے سوا اس کی پوری نسل کو جڑ سے اکھاڑ دوں گا۔“ (۶۳) فرمایا: ”اچھا توجہ، ان میں سے جو تیری پیروی کریں گے تم سب کی جزا جہنم ہو گی جو بھر پور (سزا) ہے۔“ (۶۴) ان میں سے جس جس پر تیرا قابو چلے تو انہیں اپنی آواز سے پھسلا لے۔ ان پر اپنے سوار اور اپنے پیادے چڑھالا، مال اور اولاد میں ان کے ساتھ اپنا سماجھا کر لے! ان سے وعدے کرتے رہنا۔“ ان سے شیطان بالکل جھوٹے وعدے کرتا ہے۔

(۶۵) یقیناً میرے بندوں پر تجھے کوئی اختیار حاصل نہ ہوگا۔ بھروسہ کے لیے تیرا پروردگار کافی ہے۔

(۶۶) تمہارا پروردگار تو وہ ہے جو تمہارے لیے سمندر میں جہاز لے چلتا ہے تاکہ تم اُس کا فضل تلاش کرو۔ بیشک وہ تم پر بہت مہربان ہے۔ (۶۷) جب سمندر میں تم پر کوئی مصیبت آتی ہے تو اُس اکیلے کے سوا جنہیں تم پکارا کرتے ہو سب گم ہو جاتے ہیں۔ پھر جب وہ تمہیں خشکی کی طرف بچالاتا ہے تو تم منہ موڑ لیتے ہو۔ انسان بڑا ناشکرا ہے۔ (۶۸) تو کیا تم اس سے بالکل بے فکر ہو کہ وہ تمہیں خشکی پر ہی زمین میں دھنسا دے یا تم پر کوئی پتھر ادا والی سخت آندھی بھیج دے اور پھر تم کسی کو اپنا نگہبان نہ پاؤ!

(۶۹) یا کیا تمہیں اس کا کوئی اندر یشہ نہیں کہ وہ تمہیں پھر کسی وقت دوبارہ اُس (سمندر) میں لے جائے اور تمہاری ناشکری کے بد لے تم پر سخت طوفانی ہو۔ بھیج کر تمہیں غرق کر دے؟ پھر تمہیں اس پر

ہمارے مقابلہ میں کوئی مددگار نہ ملے!

بِعْد

بِعْد

وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ وَحَمَلْنَاهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنَاهُمْ مِّنَ الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلْنَاهُمْ عَلٰى كَثِيرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَقْصِيرًا ۝
 يَوْمَ نَدْعُهُمْ كُلَّ أُنَاسٍ بِمَا مَهِمُّهُمْ ۖ فَمَنْ أُوتَى كِتْبَهُ يَعْلَمُهُ فَأُولَئِكَ يَقْرَءُونَ كِتْبَهُمْ وَلَا يُظْلَمُونَ فَتِيلًا ۝ وَمَنْ كَانَ فِي هَذِهِ أَعْمَى فَهُوَ فِي الْآخِرَةِ أَعْمَى وَأَضَلُّ سَبِيلًا ۝ وَإِنْ كَادُوا لِيَقْتِنُونَكَ عَنِ الَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ لِتَفْتَرِي عَلَيْنَا غَيْرَهُ ۝ وَإِذَا لَّا تَخْرُوكَ خَلِيلًا ۝ وَلَوْلَا أَنْ ثَبَّتْنَاكَ لَقَدْ كِدْتَ تَرْكَنُ إِلَيْهِمْ شَيْئًا قَلِيلًا ۝ إِذَا لَّا دَفْنَكَ ضَعْفَ الْحَيَاةِ وَضَعْفَ الْهَمَّاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيْنَا نَصِيرًا ۝ وَإِنْ كَادُوا لِيَسْتَفِرُونَكَ مِنَ الْأَرْضِ لِيُخْرِجُوكَ مِنْهَا وَإِذَا لَّا يَبْثُونَ خِلْفَكَ إِلَّا قَلِيلًا ۝ سُنَّةَ مَنْ قَدْ أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُّسِلِنَا وَلَا تَجِدُ لِسَنَتِنَا تَحْوِيلًا ۝ أَقِيمِ الْصَّلَاةَ لِدُلُوكِ الشَّمْسِ إِلَى غَسِيقِ الْيَلِ وَقُرْآنَ الْفَجْرِ طَرَانَ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا ۝ وَمَنْ الْيَلِ فَتَهَجَّدُ بِهِ نَافِلَةً لَّكَ ۝ عَسَى أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا ۝ وَقُلْ رَبِّ آدُخْلِنِي مُدْخَلَ صَدِيقٍ وَآخْرِجْنِي مُخْرَجَ صَدِيقٍ وَاجْعَلْ لِي مِنْ لَدُنْكَ سُلْطَانًا نَصِيرًا ۝

(۷۰) ہم نے آدم کی اولاد کو عزت بخشی۔ ہم نے انہیں خشکی اور تری میں سوار کرایا۔ ہم نے انہیں پاکیزہ چیزوں سے رزق عطا کیا۔ ہم نے اپنی بہت سی مخلوقوں پر انہیں نمایاں فوقيت بخشی۔

رکوع (۸) وہ جو اس دنیا میں اندھار ہے گا

(۷۱) جس دن ہم انسانوں کو ان کے پیشواؤں کے ساتھ بلا کیں گے، پھر جن کا اعمال نامہ ان کے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا، وہ اپنا کارنامہ پڑھیں گے، ان پر ذرہ بھر بھی ظلم نہ ہوگا۔ (۷۲) جو شخص اس (دنیا) میں اندھار ہے گا، وہ آخرت میں بھی اندھا ہی رہے گا اور راستے سے بہت زیادہ بھٹکا ہوا۔

(۷۳) یہ لوگ تمہیں اُس بات سے ہٹانے کے فتنہ میں ہی لگے ہوئے ہیں جس کی ہم نے تمہیں وحی کی تھی تاکہ تم ہماری طرف اس کے سوا کوئی اور بات گھٹر دو۔ ایسی حالت میں وہ تمہیں ضرور اپنا دوست بنالیتے۔

(۷۴) اگر ہم تمہیں ثابت قدم نہ رکھتے تو تم ان کی طرف کچھ نہ کچھ ضرور جھک جاتے۔ (۷۵) تب ہم تمہیں زندگی میں بھی (عذاب کا) دوہرا مزہ چکھاتے اور موت پر بھی دوہرا مزہ۔ پھر تم ہمارے مقابلے میں کوئی مددگار نہ پاتے۔ (۷۶) یہ لوگ (اس) ملک سے تمہارے قدم اکھاڑنے میں لگے ہوئے ہیں، تاکہ تمہیں یہاں سے نکال باہر کریں۔ مگر تب تمہارے بعد یہ بھی بہت ہی کم ٹھہر نے پائیں گے۔ (۷۷) (یہ ہمارا) رویہ ہے، جو ان پیغمبروں کے بارے میں رہا ہے جنہیں ہم نے تم سے پہلے بھیجا ہے۔ ہمارے رویہ کو تم ٹلتا نہ پاؤ گے۔

رکوع (۹) باطل کو ٹھنا ہی ٹھنا ہے

(۷۸) سورج کے ڈھلتے رہنے پر رات کے اندر ہیرے تک نمازیں ادا کیا کرو، اور صبح کے وقت کی نماز بھی۔

بیشک صبح کے وقت کی نماز میں حاضری ہوتی ہے۔ (۷۹) رات کے ایک حصے میں تہجد پڑھو۔ یہ تمہارے لیے نفل ہے۔ جلدی ہی تمہارا پروردگار تمہیں تعریف کے قابل مقام (مقام محمود) پر فائز کر دے گا۔

(۸۰) یوں دعا کرو: ”پروردگار! مجھے تو جہاں بھی لے جائے کامرانی کے ساتھ لے جا۔ اور جہاں سے بھی نکالے سچائی کے ساتھ نکال۔ اپنی طرف سے ایک غلبہ کو میرا مددگار بنادے۔“

وَقُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ۚ إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا ۝
 وَنَزَّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شَفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِلنُّورِ مِنْ يَوْمٍ لَا يَرَيْدُ
 الظَّلَمِينَ إِلَّا خَسَارًا ۝ وَإِذَا أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنْسَانِ أَعْرَضَ وَنَا
 بِجَانِيهِ ۝ وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَئُوسًا ۝ قُلْ كُلُّ يَعْمَلٍ عَلَى
 شَاءِكَلَتِهِ ۝ فَرَبِّكُمْ أَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ أَهْدِي سَبِيلًا ۝ وَيَسِّعُونَكَ
 عَنِ الرُّوحِ ۝ قُلِ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّيٍّ وَمَا أُوْتِيْتُمْ مِنَ الْعِلْمِ
 إِلَّا قَلِيلًا ۝ وَلَيْنَ شِئْنَا لَنْدُهَبَنَ بِاللَّذِي آتَوْهُنَا إِلَيْكَ ثُمَّ
 لَا تَجِدُ لَكَ بِهِ عَلَيْنَا وَكِيلًا ۝ إِلَّا رَحْمَةً مِنْ رَبِّكَ ۝ إِنَّ فَضْلَهُ
 كَانَ عَلَيْكَ كَبِيرًا ۝ قُلْ لَيْنَ اجْتَمَعَتِ الْإِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَىَّ أَنْ
 يَأْتُوا بِمِثْلِ هَذَا الْقُرْآنِ لَا يَأْتُونَ بِمِثْلِهِ وَلَوْكَانَ بَعْضُهُمْ
 لِيَعْضِضُ ظَهِيرًا ۝ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِي هَذَا الْقُرْآنِ مِنْ
 كُلِّ مَثَلٍ ذَفَابِيَّ أَكْثَرُ النَّاسِ إِلَّا كُفُورًا ۝ وَقَاتُوا نُونَ مِنَ لَكَ
 حَتَّىٰ تَفْجِرَنَا مِنَ الْأَرْضِ يَنْبُوعًا ۝ أَوْ تَكُونَ لَكَ جَنَّةٌ مِنْ
 تَخْيِيلٍ وَعَنْبٍ فَتُفْجِرَ الْأَنْهَرَ خَلْلَهَا تَفْجِيرًا ۝ أَوْ تُسْقَطَ السَّمَاءَ
 كَمَا زَعَمْتَ عَلَيْنَا كَسْفًا أَوْ تَأْتِيَ بِاللَّهِ وَالْمَلِكِ كَهِ قَبِيلًا ۝

- (۸۱) کہہ دو: ”حق آگیا اور باطل مت گیا۔ بیشک باطل تو مٹنے ہی والا ہے۔“
- (۸۲) ہم قرآن حکیم میں وہ کچھ نازل کر رہے ہیں جو مونوں کے لیے تو شفا اور رحمت ہے، مگر ظالموں کا تو یہ نقصان ہی بڑھاتا ہے۔
- (۸۳) ہم جب انسان کو نعمت عطا کرتے ہیں تو وہ منہ موڑ کر رخ پھیرتا ہے۔ جب اسے مصیبت پہنچتی ہے تو مایوس ہو جاتا ہے۔
- (۸۴) کہو: ”ہر شخص اپنے طریقے پر کام کر رہا ہے۔ سو اب تمہارا پروردگار ہی بہتر جانتا ہے کہ کون سیدھے راستہ پر ہے۔“

رکوع (۱۰) کفار کے بچکانہ مطالبے

- (۸۵) یہ لوگ تم سے روح کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ کہو کہ ”روح میرے پروردگار کے حکم سے (آتی) ہے اور تمہیں بہت تھوڑا علم دیا گیا ہے۔“
- (۸۶) اگر ہم چاہیں تو وہ سب کچھ تم سے چھین لیں جو ہم نے تم پر وحی کیا ہے۔ پھر (اس کے لیے) تم ہمارے مقابلے میں کوئی حمایتی نہ پاؤ گے۔
- (۸۷) (جو کچھ تمہارے پاس ہے) بس صرف اُسی کی رحمت ہے، بیشک تم پر اُس کا فضل بہت بڑا ہے۔
- (۸۸) کہہ دو: کہ ”اگر انسان اور جن سب کے سب مل کر ایسا کوئی قرآن لانا چاہیں تو ایسا ہر گز نہ لاسکیں گے، چاہیے وہ ایک دوسرے کے مدگار ہی کیوں نہ بن جائیں۔“
- (۸۹) ہم نے اس قرآن مجید میں انسان کے لیے ہر قسم کا مضمون طرح طرح سے سمجھایا ہے۔ مگر اکثر لوگ تو کفر کے علاوہ ہر چیز کا انکار کر دیتے ہیں۔
- (۹۰) یہ لوگ کہتے ہیں کہ ہم تم پر ہر گز ایمان نہ لائیں گے جب تک کہ تم ہمارے لیے زمین سے کوئی چشمہ نہ جاری کر دو۔
- (۹۱) یا تمہارے لیے کھجروں اور انگوروں کا ایک باغ ہو اور پھر اس کے پیچوں بیچ تم کثرت سے نہریں جاری کر دو۔
- (۹۲) ”یا جیسا کہ تمہارا دعویٰ ہے تم آسمان کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے ہمارے اوپر گرادو۔ یا اللہ اور فرشتوں کو سامنے لا کر کھڑا کر دو۔“

أَوْ يَكُونَ لَكَ بَيْتٌ مِّنْ رُّخْرُفٍ أَوْ تَرْقِي فِي السَّمَاءِ طَوْلَنْ نُؤْمِنَ
 لِرُقِيقَ حَتَّىٰ تُنَزَّلَ عَلَيْنَا كِتَابًا نَقْرَأُهُ طَقْلُ سُبْحَانَ رَبِّنْ هَلْ
 كُنْتُ إِلَّا بَشَرًا رَسُولًا ۝ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَنْ يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءَهُمْ
 الْهُدَىٰ إِلَّا أَنْ قَالُوا أَبَعَثَ اللَّهُ بَشَرًا رَسُولًا ۝ قَلْ لَوْكَانَ
 فِي الْأَرْضِ مَلِئَكَهُ يَمْشُونَ مُظْمِنِينَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمْ مِنَ
 السَّمَاءِ مَلَكًا رَسُولًا ۝ قَلْ كَفِي بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ
 إِنَّهُ كَانَ بِعِبَادَةِ خَيْرًا بَصِيرًا ۝ وَمَنْ يَهْدِي اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِّ
 وَمَنْ يُضْلِلُ فَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِهِ وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ
 الْقِيَمَةِ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ عُمِيًّا وَبُكْمًا وَصُمًّا طَمَاؤُهُمْ جَهَنَّمُ
 كُلَّمَا خَبَتْ زِدَنُهُمْ سَعِيرًا ۝ ذُلَكَ جَزَاءُهُمْ بِآنَّهُمْ كَفَرُوا
 إِنَّا وَقَاتَلُوا إِذَا كَتَأْ عَظَامًا وَرُقَاتَأْ إِنَّا لَمَبْعَثُونَ خَلْقًا
 جَدِيدًا ۝ أَوْ لَمْ يَرْفُوا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ
 قَادِرٌ عَلَىٰ أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ وَجَعَلَ لَهُمْ أَجَلًا لَارَبِّ فِيهِ طَ
 فَآبَيَ الظَّلَمُونَ إِلَّا كُفُورًا ۝ قَلْ لَوْأَنْتُمْ تَمْلِكُونَ خَزَانَ رَحْمَةٍ
 رَبِّي إِذَا لَأَمْسَكْتُمْ خَشِيَةَ الْإِنْفَاقِ طَوْلَنْ كَانَ الْإِنْسَانُ قَتُورًا ۝

(۹۳) ”یا تمہارے لیے سونے کا ایک گھر بن جائے، یا تم آسمان پر چڑھ جاؤ۔ تمہارے چڑھنے کا بھی ہم یقین نہ کریں گے، جب تک تم ہمارے اوپر ایک ایسی کتاب نہ اُتار لاؤ جسے ہم پڑھیں۔“ ان سے کہو: پاک ہے میرا پور دگار! کیا میں ایک انسان، پیغمبر کے سوا اور کچھ بھی ہوں؟

رکوع (۱۱) اللہ تعالیٰ نے فرشتے پیغمبر بننا کر کیوں نہ بھیجے؟

(۹۴) لوگوں کے سامنے جب کبھی ہدایت آئی تو اس پر ایمان لانے سے انہیں ان کے اس قول کے سوا کسی نہیں روکا کہ: ”کیا اللہ تعالیٰ نے انسان کو پیغمبر بننا کر بھیج دیا ہے؟“

(۹۵) ان سے کہو: ”اگر زمین پر فرشتے اطمینان سے چل پھر رہے ہوتے تو ہم یقیناً آسمان سے کسی فرشتے کو ان کے لیے پیغمبر بننا کر بھیج دیتے۔“

(۹۶) ان سے کہہ دو: ”میرے اور تمہارے درمیان اللہ تعالیٰ گواہی کے لیے کافی ہے۔ بیشک وہ اپنے بندوں کے حال کی خبر رکھنے والا ہے اور سب کچھ دیکھ رہا ہے۔“

(۹۷) جسے اللہ تعالیٰ ہدایت دے، وہی ہدایت پانے والا ہے۔ جسے وہ گمراہی میں ڈال دے تو ایسے لوگوں کے لیے تم اُس کے سوا کوئی مددگار نہ پاؤ گے۔ قیامت کے دن ہم انہیں اوندھے منہ بھیجنے لائیں گے، وہ اندھے، گونگے اور بہرے ہوں گے۔ ان کا ٹھکانا جہنم ہوگا۔ جب کبھی (اس کی آگ) دھیمی ہونے لگے گی ہم اسے ان کے لیے اور بھڑکا دیں گے۔

(۹۸) یہ ان کی سزا ہے کیونکہ انہوں نے ہماری آئیتوں کا انکار کیا تھا اور یوں کہا تھا کہ ”جب ہم صرف ہڈیاں رہ جائیں گے“ اور ریزہ ریزہ ہو کر رہ جائیں گے تو کیا ہم نئی مخلوق کی صورت میں پھر اٹھادیے جائیں گے؟“

(۹۹) کیا ان کو اتنا نہیں سوچتا کہ اللہ تعالیٰ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے وہ ان جیسوں کو (دوبارہ) پیدا کرنے کی طاقت رکھتا ہے؟ اُس نے ان کے لیے ایک میعاد معین کر رکھی ہے، جس میں ذرا شک نہیں۔ پھر بھی ظالم لوگ کفر کے سوا ہر چیز سے انکار کرتے ہیں۔

(۱۰۰) ان سے کہو: ”اگر کہیں تم میرے پور دگار کی رحمت کے خزانوں کے مختار ہوتے تو پھر خرچ ہو جانے کے اندر یشے سے تم انہیں ضرور و کے رکھتے۔ انسان بڑا نگ دل واقع ہوا ہے۔“

وَقَدْ نَزَلَ

الْمُكَفَّرُونَ

إِلَّا عَلَيْهِ

وَلَقَدْ أَتَيْنَا مُوسَى تَسْعَ أَيَّتِ بَيْتَنَا فَسَأَلَ بَنِي إِسْرَائِيلَ إِذْ جَاءَهُمْ
 فَقَالَ لَهُ فِرْعَوْنُ إِنِّي لَأَظْنَكَ يَهُوُسَى مَسْحُورًا ١٠١ قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ
 مَا أَنْزَلَ هُوَ لَاءُ إِلَّا رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ بَصَارِّهِ وَإِنِّي لَأَظْنَكَ
 يَفْرَعَوْنُ مَتْبُورًا ١٠٢ فَارَادَ أَنْ يَسْتَفِرْهُمْ مِنَ الْأَرْضِ فَأَغْرَقْنَاهُ وَ
 مَنْ مَعَهُ جَمِيعًا ١٠٣ وَقُلْنَا مِنْ بَعْدِهِ لِبَنِي إِسْرَائِيلَ اسْكُنُوا الْأَرْضَ
 فِإِذَا جَاءَ وَعْدُ الْآخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ لَفِيقًا ١٠٤ وَبِالْحَقِّ أَنْزَلْنَاهُ وَبِالْحَقِّ
 نَزَلَ ٦ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ١٠٥ وَقُرْآنًا فَرَقْنَاهُ لِتَقْرَأَهُ
 عَلَى النَّاسِ عَلَى مُكْثٍ وَنَزَلْنَاهُ تَنْزِيلًا ١٠٦ قُلْ أَمْنُوا بِهِ أَوْلَأَ
 تُؤْمِنُوا إِنَّ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهِ إِذَا يُتْلَى عَلَيْهِمْ يَخِرُّونَ
 لِلَّادُقَانِ سُجَّدًا ١٠٧ وَيَقُولُونَ سُبْحَانَ رَبِّنَا إِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا
 لَمْ يَقْعُدْ ١٠٨ وَيَخِرُّونَ لِلَّادُقَانِ يَكُونُ وَيَزِيدُهُمْ خُشُوعًا ١٠٩ قُلْ
 ادْعُوا اللَّهَ أَوِ ادْعُوا الرَّحْمَنَ أَيَّامًا تَدْعُوا فَلَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى
 وَلَا تَجْهَرْ صَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا ١١٠
 وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ
 فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الذُّلِّ وَكَيْدُهُ تَكْبِيرًا ١١١

رکوع (۱۲) اللہ تعالیٰ کے نام نہایت خوبصورت ہیں

(۱۰۱) ہم نے (حضرت) موسیٰؑ کو نور و شن نشانیاں عطا کیں۔ اب تم خود بنی اسرائیل سے پوچھ لو۔ جب وہ اُن کے سامنے آئے تھے، تو فرعون نے یہی کہا تھا کہ: ”اے موسیٰؑ! میں (تو یہ) سمجھتا ہوں کہ تم پر یقیناً جادو کا اثر ہے۔“ (۱۰۲) انہوں نے جواب دیا: ”تو خوب جانتا ہے کہ یہ بصیرت والی نشانیاں آسمانوں اور زمین میں کے پروار دگار کے سوا کسی نے نازل نہیں کی ہیں۔ اے فرعون! میرے خیال میں تیری ضرور کم بختنی آگئی ہے۔“ (۱۰۳) آخر کار اُس نے ارادہ کر لیا کہ وہ انہیں اُس ملک سے اکھاڑ پھینکے۔ تب ہم نے اُسے اور اُس کے ساتھیوں کو اکھاڑ غرق کر دیا۔ (۱۰۴) اس کے بعد ہم نے بھی اسرائیل سے کہہ دیا کہ ”اب تم اس ملک میں رہو سہو۔ پھر جب آخری بار کا وعدہ آن پورا ہوگا تو ہم تم سب کو اکھاڑ کر کے ایک ساتھ لا کر حاضر کر دیں گے۔“ (۱۰۵) اس (قرآن) کو ہم نے حق کے ساتھ نازل کیا ہے اور حق ہی کے ساتھ یہ نازل ہوا ہے۔ ہم نے تمہیں صرف خوشخبری دینے والا اور تنبیہ کرنے والا ہی بنانا کر بھیجا ہے۔ (۱۰۶) اس قرآن کے ہم نے الگ الگ حصے بنادیے ہیں۔ تاکہ تم اسے لوگوں کو ٹھہر ٹھہر کر سناو۔ اور ہم نے اسے انتہائی خوش اسلوبی سے اُتارا ہے۔ (۱۰۷) کہہ دو کہ: ”تم اس پر ایمان لاویانہ لاو حقیقت یہ ہے کہ جن لوگوں کو اس سے پہلے علم دیا گیا تھا، جب یہ (قرآن) انہیں سنایا جاتا ہے تو وہ ٹھوڑے یوں کے بل سجدے میں گرجاتے ہیں،“ (۱۰۸) اور پکارا ٹھہتے ہیں کہ: ”پاک ہے ہمارا پروار دگار! بیشک ہمارے پروار دگار کا وعدہ تو پورا ہونا ہی تھا۔“ (۱۰۹) اور وہ روتے ہوئے ٹھوڑے یوں کے بل گرجاتے ہیں۔ یہ (قرآن) اُن کا خشوع اور بڑھادیتا ہے۔

(نوت: یہاں سجدہ کریں)!

(۱۱۰) کہو کہ: ”اللہ کہہ کر پکارو یا حمن کہہ کر پکارو! جس (نام) سے بھی پکارو، اُس کے نام اچھے اچھے ہیں۔ اپنی نماز نہ تو بہت بلند آواز سے پڑھو اور نہ ہی بالکل چپکے چپکے ہی۔ بلکہ ان کے درمیان کار استہ اختیار کرو!“ (۱۱۱) کہو: ”تعريف اُسی اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جس نے نہ کسی کو اپنا بیٹا بنایا اور نہ فرمایا اور اُن روایتی میں کوئی اس کا شریک ہے۔ اور نہ ہی عاجزی کی وجہ سے اس کا کوئی مددگار ہے۔“ اُس کی کمال درجے کی بڑائی بیان کرو!

رَكُوعًا تَهَا

(١٨) سُورَةُ الْكَهْفِ مِكَيْتَبٌ (٦٩)

اِيَّاهَا ۝

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَى عَبْدِهِ الْكِتَبَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَهُ
 عِوْجًا ۚ قَيْمَةً لِيُنْذِرَ بَاسًا شَدِيدًا مِنْ لَدُنْهُ وَيُبَشِّرَ
 الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصِّلَحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا حَسَنًا ۖ
 مَا كِثِيرٌ فِيهِ أَبَدًا ۗ وَيُنْذِرَ الَّذِينَ قَاتَلُوا أَنَّهُمْ خَذَلُوا اللَّهَ
 وَلَدًا ۚ مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ وَلَا لِأَبَاءِهِمْ طَكْبُرَتْ كَلِمَةً
 تَخْرُجُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ إِنْ يَقُولُونَ إِلَّا كَذِبًا ۖ فَلَعَلَّكَ
 بَاخِعٌ نَفْسَكَ عَلَى أَثَارِهِمْ إِنْ لَمْ يُؤْمِنُوا بِهَذَا الْحَدِيثَ
 أَسْفًا ۖ إِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْأَرْضِ زِينَةً لَهَا لِنَبْلُو هُمْ أَيْمَمُ
 أَحْسَنُ عَمَلاً ۖ وَإِنَّا لَجَعَلْنَا مَا عَلَيْهَا صَعِيدًا جُرْزًا ۖ
 أَمْ حَسِبْتَ أَنَّ أَصْحَابَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيمِ لَا كَانُوا مِنْ
 أَيْتَنَا عَجَبًا ۖ إِذَا وَيَقْتَلُهُمُ الْكَافِرُ فَقَاتُلُوا سَرَبَنَا
 أَتَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً وَهَيْئُ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا ۖ
 فَضَرَبْنَا عَلَى أَذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِنِينَ عَدَدًا ۖ

سورة (۱۸)

آیتیں: ۱۱۰

الْكَهْفُ (غار)

رکوع: ۱۲

مختصر تعارف

اس کی سورت کی کل آیتیں ۱۱۰ ہیں۔ جو پندرہویں پارے سے شروع ہو کر سولھویں میں ختم ہوتی ہے۔ عنوان کی وجہ آیت ۹ ہے جہاں سے غار والوں کا ذکر شروع ہوتا ہے۔ یہ سورت مشکل کوں کے ان تین سوالوں کے جواب میں نازل ہوئی جو انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا امتحان لینے کے لیے کیے تھے کہ: (۱) اصحاب کہف کون تھے؟ (۲) موسیٰ و خضر کے قسم کی حقیقت کیا ہے؟ (۳) ذوالقریبین کا قصہ کیا ہے؟ چنانچہ اس سورہ میں ان تینوں مشہور قرآنی قصوں پر روشنی ڈالی گئی ہے اور ان سے حاصل ہونے والے سبق کی وضاحت کی گئی ہے۔

اللَّهُ تَعَالَى کے نام سے جو بُرا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

رکوع (۱) قرآن حکیم میں کوئی طیز ہاپن نہیں

(۱) تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ ہی کے لائق ہیں جس نے اپنے بندے پر کتاب نازل کی۔ اُس نے اس میں کوئی طیز ہاپن نہیں رکھا۔ (۲) (بلکہ یہ کتاب) سیدھی ہے تاکہ وہ اُس کی طرف سے آنے والے عذاب سے خبردار کرے۔ اور ان موننوں کو، جو نیک کام کرتے ہیں، یہ خوش خبری دے کہ ان کے لیے اچھا جرہ ہے (یعنی جنت)، (۳) جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے، (۴) اور ان لوگوں کو خبردار کر دے جو کہتے ہیں کہ ”اللہ تعالیٰ نے کسی کو بیٹا بنالیا ہے۔“ (۵) اس کا نہ اُنہیں کوئی علم ہے اور نہ ہی اُن کے باپ دادا کو تھا۔ بڑی بھاری بات ہے جو اُن کے منہ سے نکلتی ہے۔ وہ محض جھوٹ بکتے ہیں۔ (۶) اگر یہ لوگ اس کلام پر ایمان نہ لائے تو (۷) اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم (شاپید) تم ان کے پیچھے غم کے مارے اپنی جان کھودو گے۔ (۸) اصل میں زمین پر جو کچھ ہے، اسے ہم نے اُس کی زینت بنادیا ہے تاکہ لوگوں کو آزمائیں کہ ان میں کون بہتر سے بہتر عمل کرنے والا ہے۔ (۹) جو کچھ اس (زمیں) پر ہے، ہم یقیناً سے ایک چھٹیل میدان بنادیئے والے ہیں۔ (۱۰) کیا تم سمجھتے ہو کہ غار والے اور لکھی ہوئی چیز والے ہماری کوئی عجیب نشانیوں میں سے تھے؟ (۱۱) جب اُن نوجوانوں نے غار میں پناہ لی اور پھر کہا: ”ہمارے پروردگار! ہمیں اپنی رحمت سے نواز اور ہمارے لیے ہمارے کام ٹھیک کر دے!“ (۱۲) پھر ہم نے غار میں گن کر بر سوں تک اُن کے کان بند کیے رکھے۔

ثُمَّ بَعْثَنَاهُمْ لِنَعْلَمَ أَيُّ الْجِزَيْنِ أَحْضَى لِمَا لَيْشُواً أَمَدًا ١٢
 نَحْنُ نَقْصُ عَلَيْكَ نَبَاهُمْ بِالْحَقِّ إِنَّهُمْ فِتْيَةٌ أَمْنُوا بِرَبِّهِمْ
 وَرَدُّهُمْ هُدَىٰ ١٣ وَرَبَطْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ لَذُّ قَامُوا فَقَالُوا رَبُّنَا
 رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ لَنْ نَدْعُوْا مِنْ دُونِهِ إِلَهًا لَقَدْ
 قُلْنَا إِذَا شَطَطاً ١٤ هَوْلَاءٌ قَوْمًا اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ إِلَهًا طَ
 لَوْلَا يَأْتُونَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطَنٍ بَيْنٍ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى
 عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ١٥ وَإِذَا عَنَزَ لِتُهُوكُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهُ
 فَأَوْآمِلِي الْكَهْفِ يَنْشُرُ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِنْ رَحْمَتِهِ وَيُهَيِّئُ لَكُمْ
 مِنْ أَمْرِكُمْ مِرْفَقًا ١٦ وَتَرَى الشَّمْسَ إِذَا طَلَعَتْ تَزُورُ عَنْ
 كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِينِ وَإِذَا غَرَبَتْ تَقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشَّمَائِلِ
 وَهُمْ فِي قَجْوَةٍ مِنْهُ ذَلِكَ مِنْ أَيْتِ اللَّهِ طَمَنْ يَهُدِ اللَّهُ
 فَهُوَ الْمُهْتَدِي وَمَنْ يُضْلِلُ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ وَلِيًّا مُرْشِدًا ١٧
 وَتَحْسِبُهُمْ أَيْقَاظًا وَهُمْ رُؤُودٌ صَلِي وَنَقِيلُهُمْ ذَاتَ الْيَمِينِ
 وَذَاتَ الشَّمَائِلِ صَلِي وَكَلِبُهُمْ بَاسِطٌ ذَرَاعَيْهِ بِالْوَصِيدِ طَوِي
 أَطْلَعْتَ عَلَيْهِمْ تَوَلِيَتْ مِنْهُمْ فَرَارًا وَلَمْلِيَتْ مِنْهُمْ رُعَيَا ١٨

(۱۲) پھر ہم نے انہیں جگا اٹھایا تاکہ معلوم کر لیں کہ دونوں گروہوں میں سے کون ان کے قیام کی مدت کی ٹھیک گنتی کرتا ہے۔

رکوع (۲) انہوں نے غار میں پناہ لے لی

(۱۳) ہم اُن کا قصہ تمہیں ٹھیک ٹھیک بتاتے ہیں۔ حقیقت میں وہ چند نوجوان تھے، جو اپنے پروردگار پر ایمان لے آئے تھے۔ ہم نے ان کی ہدایت میں ترقی بخشی تھی۔ (۱۴) ہم نے اُن کے دل اُس وقت مضبوط کر دیے جب وہ اٹھے اور کہنے لگے ”ہمارا پروردگار تو بس وہی آسمانوں اور زمین کا پروردگار ہے۔

ہم اسے چھوڑ کر کسی دوسرے معبد کی عبادت نہ کریں گے۔ اُس حالت میں ہماری بات بالکل بیجا ہو گی۔

(۱۵) یہ ہماری قوم تو اس کے سوا دوسرے معبد بنانی بھی ہے۔ یہ لوگ ان (معبدوں) کے لیے کوئی واضح سند کیوں نہیں لاتے؟ اُس شخص سے بڑا ظالم اور کون ہو سکتا ہے جو اللہ تعالیٰ پر جھوٹ باندھے!

(۱۶) اب جب کہ تم ان لوگوں سے اور اُن سے جن کی یہ اللہ تعالیٰ کے سوا پوچھا کرتے ہیں، بے تعلق ہو چکے ہو، تو غار میں پناہ لے لو۔ تم پر تمہارا پروردگار اپنی رحمت پھیلا دے گا۔ اور تمہارے لیے کام

میں سہولت دے دے گا۔ (۱۷) تم انہیں دیکھتے (تو یوں معلوم ہوتا) کہ جب سورج نکلتا ہے تو اُن کے غار کو چھوڑتا ہوا دائیں جانب سے چڑھ جاتا ہے۔ اور جب غروب ہوتا ہے تو اُن سے ہٹ کر باعثین

جانب سے اُتر جاتا ہے۔ اور وہ ہیں کہ اُس (غار) کی ایک کھلی جگہ میں پڑے ہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہے۔ جسے اللہ تعالیٰ ہدایت دے، وہی ہدایت پانے والا ہے اور جسے وہ بھٹکا دے تو

تم اس کے لیے کوئی رہنمای کار ساز نہ پاؤ گے۔

رکوع (۳) غار والوں کی راز کی باتیں

(۱۸) تم انہیں جا گتا ہوا خیال کرتے، حالانکہ وہ سور ہے تھے۔ ہم انہیں دائیں باعثین کروٹ بدلواتے رہتے تھے۔ اُن کا کتنا غار کے دہانے پر اپنے دونوں ہاتھ پھیلائے ہوئے تھا۔ اگر تم انہیں جھانک کر دیکھتے تو ضرور اُن لئے پاؤں بھاگ کھڑے ہوتے۔ تمہارے اندر ضرور اُن کی دہشت سما جاتی۔

وَكَذِلِكَ بَعْثَنَهُمْ لِيَتَسَاءَلُوا بَيْنَهُمْ طَقَالْ قَائِلٌ مِّنْهُمْ
كَمْ لَيَشْتَمُ طَقَالْ لَيَشْتَمَا يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ طَقَالْ رَبُّكُمْ
أَعْلَمُ بِمَا لَيَشْتَمُ طَقَالْ بَعْثَوْا أَحَدَكُمْ بَوْرِقِكُمْ هُذِهِ إِلَى
الْمَدِينَةِ فَلَيَنْظُرُ أَيْهَا آزْكِي طَعَامًا فَلَيَأْتِكُمْ بِرِزْقٍ
مِّنْهُ وَلَيَتَكَلَّطُفُ وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ أَحَدًا ۖ إِنَّهُمْ
إِنْ يَظْهَرُوا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوكُمْ أَوْ يُعِيدُوكُمْ فِي مِلَّتِهِمْ
وَلَنْ تُفْلِحُوا إِذًا أَبَدًا ۖ وَكَذِلِكَ أَعْثَرُنَا عَلَيْهِمْ
لِيَعْلَمُوا أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَأَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيهَا ۖ قَ
إِذْ يَتَنَازَعُونَ بَيْنَهُمْ أَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوا عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا طَ
رَبِّهِمْ أَعْلَمُ بِهِمْ طَقَالْ الَّذِينَ غَلَبُوا عَلَىٰ أَمْرِهِمْ
لَنَتَخَذُنَّ عَلَيْهِمْ مَسْجِدًا ۖ سَيَقُولُونَ ثَلَاثَةٌ رَّابِعُهُمْ
كَلِبُّهُمْ جَ وَيَقُولُونَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلِبُّهُمْ رَجُلًا
بِالْغَيْبِ جَ وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ وَثَالِثُهُمْ كَلِبُّهُمْ قَلْرَبِيَّ
أَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ مَا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا قَلِيلٌ هَفَلَا تُمَارِ فِيهِمْ
إِلَّا مِرَاءً ظَاهِرًا ۖ وَلَا تَسْتَفْتِ فِيهِمْ مِنْهُمْ أَحَدًا ۖ

(۱۹) اسی طرح ہم نے انہیں جگادیا تاکہ وہ آپس میں پوچھتا چھ کریں۔ اُن میں سے ایک کہنے والے نے کہا: ”تم کتنی دیر (اس حالت میں) رہے ہو؟“ دوسروں نے کہا: ”ہم ایک دن یا اس کا کچھ حصہ رہے ہوں گے۔“ پھر وہ بولے: ”تمہارا پروردگار ہی بہتر جانتا ہے کہ تم کتنا عرصہ پڑے رہے ہو۔ اب تم اپنے میں سے کسی کو اپنا یہ سکھ دے کہ شہر بھجوتا کہ وہ دیکھے کہ عمدہ کھانا کس جگہ ملتا ہے۔ سو وہاں سے تمہارے پاس کچھ کھانا لے آئے۔ وہ ہوشیاری سے کام لے اور کسی کو تمہاری خبر نہ دے بیٹھے۔

(۲۰) اگر کہیں انہیں تمہارا پتہ چل گیا تو تمہیں پتھروں سے مارڈالیں گے یا تمہیں اپنی ملت میں واپس لے جائیں گے۔ ایسے میں تم کبھی فلاخ نہ پاسکو گے۔“

(۲۱) اس طرح ہم نے (لوگوں کو) اُن سے آگاہ کر دیا تاکہ وہ جان لیں کہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہے، اور یہ کہ (قیامت کی) گھڑی میں کوئی شک نہیں۔ اُس وقت جب لوگ ان کے معاملے میں آپس میں گفتگو کر رہے تھے، تو انہوں نے کہا: ”ان پر کوئی عمارت تعمیر کر دو۔ ان کا پروردگار ہی انہیں بہتر جانتا ہے۔“ مگر جو لوگ اُن کے معاملات پر حاوی تھے، بولے: ”یقیناً ہم ان پر ایک عبادت گاہ بنائیں گے۔“

(۲۲) (بعض لوگ) کہیں گے کہ ”وہ تین تھے اور چوتھا ان کا کرتا تھا۔“ اور (بعض) کہیں گے کہ ”پانچ تھے اور چھٹا اُن کا کرتا تھا۔“ یہ سب اُن دیکھی بے تکی ہائکتے ہیں۔ (کچھ اور لوگ) کہیں گے کہ ”سات تھے اور آٹھواں اُن کا کرتا۔“ کہو: ”میرا پروردگار ہی اُن کی تعداد بہتر جانتا ہے۔ انہیں بہت کم لوگ ہی جانتے ہیں۔“ سو تم سرسری بات کے سوا اُن کے بارے میں بحث مت کرو۔ نہ ہی اُن کے بارے میں اُن میں سے کسی سے دریافت کرنا۔

وَلَا تَقُولَنَّ لِشَاءَيْ إِنِّي فَاعِلٌ ذَلِكَ غَدَارٌ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ
 اللَّهُ ذَوَادُكُرْرَبَكَ إِذَا نَسِيْتَ وَقُلْ عَسَى أَنْ يَهْدِيَنَ رَبِّي
 لَا قَرَبَ مِنْ هَذَا رَشَدًا ۝ وَلَيَثُوا فِي كَهْفِهِمْ ثَلَاثَ
 مِائَةٌ سِنِينَ وَازْدَادُوا تِسْعًا ۝ قُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا لَيَثُوا
 لَهُ غَيْبُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ أَبْصِرُ بِهِ وَآسِعُ طَمَالَهُمْ
 مِنْ دُونِهِ مِنْ وَلِيٍّ زَوَّلَ يُشَرِّكُ فِي حُكْمِهِ أَحَدًا ۝ وَاتْلُ مَا
 أُوحَى إِلَيْكَ مِنْ كِتَابٍ رَبِّكَ طَلَامْبِيلَ لِكَلِمَتِهِ قَفْوَلَنْ تَجِدَ
 مِنْ دُونِهِ مُلْتَحَدًا ۝ وَاصْبِرْنَفْسَكَ مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ
 رَبَّهُمْ بِالْغَدْوَةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ وَلَا تَعْدُ
 عَيْنَكَ عَنْهُمْ جَتْرِيدُ زِينَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا جَ وَلَا تُطِعْ
 مَنْ أَغْفَلْنَا قَلْبَهُ عَنْ ذَكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوْهُ وَكَانَ أَمْرُهُ
 فُرَطًا ۝ وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكُمْ قَفْ مَنْ شَاءَ فَلَيُؤْمِنْ
 وَمَنْ شَاءَ فَلَيَكُفُرُ لَا إِنَّمَا أَعْتَدْنَا لِلظَّلَمِينَ نَارًا لَا حَاطَ
 بِهِمْ سُرَادِ قُهَّا طَ وَإِنْ يَسْتَغْيِثُوا يُغَاثُوا بِمَا إِكْالُهُمْ
 يَشْوِي الْوُجُوهَ طَ يَئُسَ الشَّرَابُ طَ وَسَاءَتْ مُرْتَفَقًا ۝

رکوع (۲) جنت میں مومنوں کے مزے

- (۲۳) تم کسی چیز کے بارے میں کبھی یہ نہ کہا کرو کہ ”میں کل یہ (کام) ضرور کروں گا۔“
- (۲۴) (بلکہ ساتھ میں یہ بھی ملا دیا کرو کہ) ”بِشَرٍ طِيكَهُ اللَّهُ تَعَالَى (یوں ہی) چا ہے۔“ جب بھول ہو جائے تو اپنے پروردگار کو یاد کرو اور کہو: ”مجھے امید ہے کہ میرا پروردگار مجھے صحیح تر راہ کی طرف رہنمائی فرمادے گا۔“
- (۲۵) وہ اپنے غار میں تین سو سال رہے اور نو سال اور بڑھا رہے ہیں۔
- (۲۶) تم کہو: ”اللَّهُ ہی بہتر جانتا ہے کہ وہ کتنا عرصہ رہے۔ آسمانوں اور زمین کے سب پوشیدہ احوال اُسی کو (معلوم) ہیں۔ کیا خوب ہے وہ دیکھنے والا اور سننے والا۔ اُن کا اس کے سوا کوئی بھی مددگار نہیں، اور وہ اپنے اختیار میں کسی کو شریک نہیں کرتا۔“
- (۲۷) تمہارے پروردگار کی کتاب میں سے جو کچھ تم پر وحی کیا گیا ہے، اُسے سنادو۔ اس کی باتوں کو کوئی نہیں بدل سکتا۔ تم اُس کے سوا کوئی اور پناہ گاہ نہ پاؤ گے۔
- (۲۸) اپنے آپ کو ان لوگوں کے ساتھ پابند کرو جو اپنے پروردگار کی رضا حاصل کرنے کے لیے صحیح و شام اُسے پکارتے ہیں۔ دُنیاوی زندگی کی رونق کے خیال میں اُن سے ہرگز نگاہ نہ پھیرو۔ کسی ایسے شخص کی اطاعت نہ کرو جس کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر رکھا ہے، جو اپنی نفسانی خواہش کی پیروی کرتا ہے اور جس کا معاملہ حد سے بڑھ چکا ہے۔
- (۲۹) کہہ دو کہ: ”حق تمہارے پروردگار کی طرف سے ہے۔ جو چا ہے، مان لے اور جو چا ہے انکار کر دے۔“ بیشک ہم نے ظالموں کے لیے ایک آگ تیار کر رکھی ہے۔ جس کی قاتمیں انہیں کھیرے میں لیے ہوں گی۔ اگر وہ پانی کے لیے فریاد کریں گے تو ایسے پانی سے ان کی تواضع کی جائے گی جو پھلے ہوئے تا نبے جیسا ہوگا جو چہرے بھون ڈالے گا۔ بدترین پینے کی چیز ہوگی! کیا ہی بری رہائش گاہ ہوگی!

إِنَّ الَّذِينَ أَمْنَوْا وَعَمِلُوا الصِّلْحَاتِ إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَمَنْ
 أَحْسَنَ عَمَلًا ۝ أُولَئِكَ لَهُمْ جَنَاحُ عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمْ
 الْأَنْهَرُ يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَيَلِسُونَ ثِيَابًا
 خُضْرًا مِنْ سُنْدُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ مُتَكَبِّرُونَ فِيهَا عَلَى الْأَرَائِكِ
 نِعْمَ التَّوَابُ وَحَسْنَتْ مُرْتَفَقًا ۝ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَثَلًا
 رَجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِأَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ أَعْنَابٍ وَحَفَقْنَهُمَا
 بِنَخْلٍ وَجَعَلْنَا بِيَدِهِمَا زَرْعًا ۝ كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ اتَّ
 أَكْلَاهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِنْهُ شَيْئًا وَفَجَرْنَا خِلْدَهُمَا نَهَرًا ۝
 وَكَانَ لَهُ ثَمَرٌ فَقَالَ لِصَاحِبِهِ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ أَنَا أَكْثُرُ
 مِنْكَ مَا لَأَ وَأَعْزِنْ نَفْرًا ۝ وَدَخَلَ جَنَّتَهُ وَهُوَ ضَالِّ
 لِنَفْسِهِ ۝ قَالَ مَا آتُنْ أَنْ تَبْيُدَ هَذِهِ أَبْدًا ۝ وَمَا
 آتُنْ السَّاعَةَ قَاءِمَةً ۝ وَلَيْنُ رُدْدُتُ إِلَى رَبِّي لِأَجِدَنَ حَيْرًا
 مِنْهَا مُنْقَلَبًا ۝ قَالَ لَهُ صَاحِبُهُ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ أَكَفَرُ
 بِالَّذِي خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ سَوْكَ
 رَجُلًا ۝ لِكَيْنَ هُوَ اللَّهُ رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ بِرَبِّي أَحَدًا ۝

(۳۰) وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے تو بیشک ہم کسی نیک کام کرنے والے کا اجر ضائع نہیں کیا کرتے۔

(۳۱) ایسے لوگوں کے لیے ہمیشہ ہر بھرے رہنے والے باغ ہیں جن کے اندر نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ وہ وہاں سونے کے کنگنوں سے سجائے جائیں گے۔ وہ باریک اور موٹے ریشم کے سبز کپڑے پہنیں گے۔ وہ وہاں اونچی مسندوں پر تکیے لگا کر بیٹھیں گے۔ کیا ہی اچھا صلم ہے! کیا ہی عمدہ رہنے کی جگہ!

رکوع (۵) باغوں والے امیر اور اس کے غریب ساتھی کا قصہ

(۳۲) تم ان کے سامنے دو آدمیوں کی مثال پیش کرو۔ ان میں سے ایک کو ہم نے انگوروں کے دو باغ دے رکھے تھے۔ ہم نے دونوں کے آس پاس کھجور کے درختوں کی باڑھ بنارکھی تھی۔ ان دونوں کے درمیان ہم نے ایک بھی بھی لگا رکھی تھی۔

(۳۳) دونوں باغوں نے خوب پھل دیے تھے۔ اور کسی (کے پھل) میں ذرا بھی کمی نہ ہوئی تھی۔ ان دونوں کے درمیان ہم نے ایک نہر جاری کر رکھی تھی۔

(۳۴) (۱ سے کثرت سے) پھل حاصل ہوئے۔ پھر باقیں کرتے ہوئے اُس نے اپنے ساتھی سے کہا: ”میں تجھ سے زیادہ مال دار ہوں اور میری جماعت (بھی) زیادہ طاقتور ہے۔“

(۳۵) وہ اپنے باغ میں داخل ہوا اور وہ اپنے آپ پر زیادتی کر رہا تھا۔ کہنے لگا: ”میں نہیں سمجھتا کہ یہ دولت کبھی بر باد ہو جائے گی۔

(۳۶) میرا خیال نہیں کہ قیامت (کی گھڑی) کبھی آئے گی۔ اور اگر مجھے اپنے پروردگار کے پاس لوٹایا بھی گیا تو یقیناً اس سے بھی شاندار جگہ پاؤں گا۔“

(۳۷) گفتگو کرتے ہوئے اُس کے دوست نے اُس سے کہا: ”کیا تو اُس ذات سے کفر کرتا ہے جس نے تجھے مٹی سے، پھر نطفہ سے پیدا کیا اور پھر تجھے (پورا) آدمی بنادیا؟

(۳۸) رہا میں، تو میرا پروردگار تو وہی اللہ تعالیٰ ہے۔ میں اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا۔

وَلَوْلَا إِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ^ج
 إِنْ تَرَنِ أَنَا أَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَلَدًا^ج فَعَسَى رَبِّي أَنْ
 يُؤْتِيَنِي خَيْرًا مِنْ جَنَّتِكَ وَيُرِسِّلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِنَ السَّمَاءِ
 فَتُصْبِحَ صَعِيدًا زَلْقاً^ج أَوْ يُصْبِحَ مَأْوِهَا غَورًا فَلَنْ تَسْتَطِعَ
 لَهُ طَلَبًا^ج وَأَحِيطَ بِشَمِّرَةٍ فَاصْبَحَ يُقْلِبُ كَفَيهِ عَلَى مَا
 أَنْفَقَ فِيهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَى عُرُوشِهَا وَيَقُولُ يَلَيْتَنِي
 لَمْ أُشْرِكْ بِرَبِّي أَحَدًا^ج وَلَمْ تَكُنْ لَهُ فِعَةٌ يَنْصُرُونَهُ
 مِنْ دُونِ اللَّهِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا^ج هُنَالِكَ الْوَلَيَةُ^ج
 لِلَّهِ الْحَقُّ هُوَ خَيْرُ ثَوَابًا وَخَيْرُ عَقْبَاءٍ^ج وَأَضْرِبْ لَهُمْ
 مَثَلَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَا إِنْزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ فَاخْتَلَطَ
 بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ فَاصْبَحَ هَشِيمًا تَذْرُوفَةُ الرِّيحِ^ج
 وَكَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا^ج الْمَالُ وَالْبَنُونَ
 زِينَةُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا^ج وَالْبِقِيرَاتُ الصِّلَاحُ خَيْرٌ عِنْدَ
 رَبِّكَ ثَوَابًا وَخَيْرًا مَلَأَ^ج وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى
 الْأَرْضَ بَارِزَةً^ج لَا وَحْشَرْنَاهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ أَحَدًا^ج

- (۳۹) جب تو اپنے باغ میں داخل ہوا تھا تو بھلاتو نے یہ کیوں نہ کہا ”جس طرح اللہ تعالیٰ چاہے، طاقت صرف اللہ تعالیٰ ہی کے پاس ہے۔“ اگر تو مجھے مال اور اولاد میں اپنے سے کمتر پار ہا ہے۔
- (۴۰) تو پھر بعد نہیں کہ میرا پروردگار مجھے تیرے باغ سے بہتر عطا فرمادے۔ اور وہ تیرے (باغ) پر آسمان سے کوئی آفت بھیج دے، جس سے وہ چیل میدان بن کر رہ جائے۔
- (۴۱) یا اس کا پانی زمین میں نیچے اُتر جائے کہ پھر تو اسے کسی طرح نکال ہی نہ سکے!
- (۴۲) (آخر) اُس کا پھل تباہ ہو گیا۔ پھر وہ اُس پر اپنی لگت پر ہاتھ ملتا رہ گیا، وہ (باغ) اپنی ٹیوں پر ویران پڑا تھا۔ وہ کہہ رہا تھا: ”ہائے افسوس! کاش! میں اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کوشش یک نہ ٹھہرا تا!“
- (۴۳) اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر نہ تو اُسے مدد کوئی گروہ مل سکا اور نہ ہی وہ اپنی مدد آپ کر سکا۔
- (۴۴) ایسے میں مدد کرنا اللہ تعالیٰ ہی کا کام ہے جو حق ہے۔ اُسی کا انعام سب سے اچھا ہے اور انجام کے لحاظ سے سب سے بہتر۔

رکوع (۶) دنیاوی زندگی کی مثال

- (۴۵) تم اُنہیں دنیاوی زندگی کی مثال یوں دو، جیسے ہم آسمان سے پانی بر ساتے ہیں، تو اس کے ساتھ زمین کے پیڑ پوے گھل مل جاتے ہیں، پھر وہ بھس بن کر رہ جاتے ہیں، جسے ہوا نہیں اڑائے لیے پھرتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے۔
- (۴۶) مال اور اولاد دنیاوی زندگی کی سجاوٹ ہیں۔ باقی رہ جانے والی نیکیاں ہی تیرے پروردگار کے نزدیک بدلہ کے اعتبار سے بہتر اور اُمید کے اعتبار سے بھی بہتر ہیں۔
- (۴۷) جس دن ہم پھاڑوں کو چلانیں گے، اور تم زمین کو بالکل صاف میدان پاؤ گے، ہم سب لوگوں کو جمع کر دیں گے، اور ان میں سے کسی ایک کو بھی نہ چھوڑیں گے۔

وَعَرِضُوا عَلَى رَبِّكَ صَفَّا طَ لَقَدْ جَعَلْتُمُونَا كَمَا خَلَقْنَاكُمْ
 أَوَّلَ مَرَّةٍ ذَبَّلُ زَعْمُونَمُ أَنَّ نَجْعَلَ لَكُمْ مَوْعِدًا^{٣٨}
 وَوُضَعَ الْكِتْبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِينَ مُشْفِقِينَ إِمَّا فِيهِ
 وَيَقُولُونَ يُوَيْلَتَنَا مَالِ هَذَا الْكِتْبِ لَا يُغَادِرُ صَغِيرًا^{٣٩}
 وَلَا كَيْرَةً إِلَّا أَحْصَهَا^{٤٠} وَوَجَدُوا مَا عِمِلُوا حَاضِرًا^{٤١} وَلَا
 يُظْلِمُ رَبُّكَ أَحَدًا^{٤٢} وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلِئَكَةِ اسْجُدْ دُوا لِدَمِ
 فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسُ طَ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ أَمْرِ
 رَبِّهِ طَ أَفَتَتَّخِذُونَهُ وَذُرِّيَّتَهُ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُوْنِ^{٤٣} وَهُمْ
 لَكُمْ عَدُوٌّ^{٤٤} بِئْسَ لِلظَّالِمِينَ بَدَلًا^{٤٥} مَا أَشَهَدُ تَهْمُ خَلَقَ
 السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا خُلُقَ أَنفُسِهِمْ صَ وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذًا
 الْمُضِلِّينَ عَصْدًا^{٤٦} وَيَوْمَ يَقُولُ نَادُوا شَرَكَاءِي الَّذِينَ
 زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ
 مُوْبِقًا^{٤٧} وَرَا الْمُجْرِمُونَ النَّارَ فَظَنَّوْا أَنَّهُمْ مُوْاقِعُوهَا
 وَلَمْ يَجِدُوا عَنْهَا مَصْرِقًا^{٤٨} وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هَذَا الْقُرْآنِ
 لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ وَكَانَ إِلِّا نَسَانٌ أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا^{٤٩}

(۳۸) وہ (سب) تمہارے پروردگار کے سامنے لاٹنوں میں پیش کر دیے جائیں گے۔ (وہ فرمائے گا) ”آگئے تم ہمارے پاس اُسی طرح جیسا ہم نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا تھا۔ لیکن تم تو یہی سمجھتے رہے کہ ہم تمہارے لیے جمع ہونے کا کوئی وقت مقرر ہی نہیں کریں گے“

(۳۹) اعمال نامہ (سامنے) رکھ دیا جائے گا۔ اس وقت تم دیکھو گے کہ مجرم اس میں لکھی ہوئی چیزوں سے ڈر رہے ہوں گے۔ وہ کہہ رہے ہوں گے کہ: ”ہائے ہماری کم بختی! یہ کیسی کتاب ہے کہ بغیر درج کیے ہوئے نہ کوئی چھوٹی بات چھوڑی اور نہ ہی بڑی بات! وہ اپنا سب کیا کرایا (اُس میں لکھا ہوا) موجود پائیں گے۔ تیرا پروردگار کسی پر ظلم نہ کرے گا۔

رکوع (۷) مشرکوں کی بے بی

(۴۰) جب ہم نے فرشتوں سے کہا: ”آدم“ کو سجدہ کرو!“ تو ابلیس کے سوا (سب نے) سجدہ کر دیا۔ وہ جنوں میں سے تھا۔ اُس نے اپنے پروردگار کی نافرمانی کی۔ اب کیا تم مجھے چھوڑ کر اُسے اور اُس کے چیلے چانٹوں کو سر پرست بناتے ہو، حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں؟ یہ ظالموں کے لیے بہت برا بدله ہیں!

(۴۱) میں نے نہ تو آسمان اور زمین پیدا کرتے وقت اُن کو گواہ بنایا تھا اور نہ ہی خود اُن کے پیدا کرنے پر۔ نہ ہی میں گمراہ کرنے والوں کو مددگار بنایا کرتا ہوں۔

(۴۲) جس دن وہ فرمائے گا: ”پکارو انہیں جنہیں تم میرا شریک سمجھا کرتے تھے!“ پھر جب وہ انہیں پکاریں گے تو وہ انہیں کوئی جواب نہ دیں گے۔ ہم ان کے درمیان ایک گڑھار کھد دیں گے۔

(۴۳) مجرم آگ دیکھ لیں گے۔ سو وہ سمجھ لیں گے کہ انہیں اس میں گرنا ہے۔ وہ اس سے بچنے کی کوئی راہ نہ پائیں گے۔

رکوع (۸) گناہ گار بستیوں کی تباہی

(۴۴) یقیناً ہم نے اس قرآن حکیم میں لوگوں کے لیے ہر قسم کے مضمون طرح طرح سے بیان کر دیے ہیں۔ مگر انسان سب باتوں سے بڑھ کر جھگڑا الواقع ہوا ہے۔

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَنْ يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءَهُمُ الْهُدَىٰ وَيَسْتَغْفِرُوا
 رَبَّهُمْ إِلَّا أَنْ تَأْتِيهِمْ رُسُلٌ مِّنْ أُولَئِنَّ أُوْيَاتِهِمُ الْعَذَابُ
 قُبْلًا ۝ وَمَا نُرِسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ ۝
 وَيُجَادِلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالْبَيِّنَاتِ لِيُدْعُوا إِلَىٰ الْحَقِّ
 وَاتَّخَذُوا آيَتِيٰ وَمَا أُنْذِرُوا هُزُوا ۝ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ
 ذُكِّرَ بِآيَتِ رَبِّهِ فَأَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدُهُ طَإِنَّا
 جَعَلْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً ۝ أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقَرَأُ
 وَإِنْ تَدْعُهُمْ إِلَىٰ الْهُدَىٰ فَلَنْ يَهْتَدُوا إِذَا أَبْدَأُ ۝ وَرَبُّكَ
 الْغَفُورُ ذُو الرَّحْمَةِ ۝ لَوْيُوا خَذُهُمْ بِمَا كَسَبُوا لَعَجَلَ لَهُمْ
 الْعَذَابَ ۝ بَلْ لَهُمْ مَوْعِدٌ لَنْ يَجِدُوا مِنْ دُونِهِ مَوْبِلاً ۝
 وَتِلْكَ الْقُرَىٰ أَهْلَكْنُهُمْ لَهَا ظَلَمُوا وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ
 مَوْعِدًا ۝ وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِفَتْنَهُ لَا أَبْرُحُ حَتَّىٰ أَبْلُغَ مَجْمَعَ
 الْبَحْرَيْنِ أَوْ أَمْضِيَ حُقُبَيَا ۝ فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا
 حُوتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ سَرَيَا ۝ فَلَمَّا جَاءَوْزًا قَالَ
 لِفَتْنَهُ اتَّنَا غَدَاءَ نَارًا لَقَدْ لَقِيْنَا مِنْ سَقَرَ نَاهْذَا أَنْصَيَا ۝

بِعْ

(۵۵) جب اُن کے پاس ہدایت پہنچ گئی ہے تو اُسے ماننے اور اپنے پروردگار سے معافی مانگنے سے لوگوں کو آخر کس نے روک دیا، سوائے اس کے کہ (وہ انتظار میں ہیں کہ) پرانے لوگوں کے طریقہ پر اُن سے بھی وہی کچھ ہو جائے یا عذاب اُن کے بالکل سامنے ہی آجائے؟

(۵۶) رسولوں کو ہم صرف بشارت دینے والے اور تنبیہ کرنے والے بنائے ہی بھیجا کرتے ہیں۔ مگر کافر باطل کے سہارے جھگڑتے ہیں، تاکہ اس سے حق کو نیچا دکھا سکیں۔ انہوں نے میری آیتوں اور تنبیہوں کا مذاق بنارکھا ہے۔

(۵۷) اس شخص سے زیادہ ظالم اور کون ہوگا جسے اُس کے پروردگار کی آیتوں سے نصیحت کی جائے تو وہ اس سے منہ پھیر لے اور اپنے ہاتھوں کے سمیٹنے ہوئے (گناہوں) کو بھول جائے؟ یقیناً ہم نے اُن کے دلوں پر پردے ڈال رکھے ہیں اور ان کے کانوں میں ڈاٹ دے رکھی ہے تاکہ وہ اسے سمجھنہ سکیں۔ تم انہیں ہدایت کی طرف بلا و بھی تو وہ اس حالت میں کبھی بھی ہدایت نہ پائیں گے۔

(۵۸) تمہارا پروردگار بڑا مغفرت فرمانے والا اور بڑا رحمت والا ہے۔ اگر وہ ان کی کرتتوں پر انہیں پکڑتا رہتا تو انہیں عذاب دینے میں یقیناً جلدی کرتا۔ مگر ان کے لیے ایک معین وقت ہے، جس سے وہ کوئی پناہ نہ پاسکیں گے۔

(۵۹) یہ ہیں وہ بستیاں، انہوں نے جب ظلم کیا تو ہم نے انہیں ہلاک کر ڈالا۔ ہم نے اُن کی ہلاکت کا وقت معین کر رکھا تھا۔

رکوع (۹) علم طلب کرنے کے لیے حضرت موسیٰؑ کا سفر

(۶۰) جب (حضرت) موسیٰؑ نے اپنے خادم سے کہا کہ: ”میں جب تک نہیں رکوں گا کہ میں دونوں دریاؤں کے سگم پر نہ پہنچ جاؤں۔ ورنہ میں لمبی مدت تک چلتا ہی رہوں گا۔“

(۶۱) پھر جب وہ دونوں اُن کے سگم پر پہنچے تو وہ اپنی مچھلی کو بھول گئے۔ اُس (مچھلی) نے دریا میں ایسے راستہ بنالیا جیسے کوئی سرنگ لگی ہو۔

(۶۲) پھر جب وہ دونوں آگے بڑھتے تو انہوں (حضرت موسیٰؑ) نے اپنے خادم سے کہا: ”لاؤ ہمارا ناشتہ، اس سفر میں تو ہمیں یقیناً بڑی تھکاوٹ ہوئی ہے۔“

قَالَ أَرَعَيْتَ إِذَا وَدَيْنَا إِلَى الصَّخْرَةِ فَإِنِّي نَسِيْتُ الْحُوتَ زَ
 وَمَا أَنْسِيْنِيهِ إِلَّا الشَّيْطَنُ أَنْ أَذْكُرَهُ وَاتَّخَذَ سَيِّلَهُ فِي
 الْبَحْرِ قِيلَ عَجَبًا ۝ قَالَ ذَلِكَ مَا كُنَّا تَبْغِيْعَ قِيلَ فَارْتَدَ عَلَى اثَارِهِمَا
 قَصَصًا ۝ فَوَجَدَ اعْبُدًا مِنْ عِبَادِنَا أَتَيْنَاهُ رَحْمَةً مِنْ
 عِنْدِنَا وَعَلَمْنَاهُ مِنْ لَدُنَّا عِلْمًا ۝ قَالَ لَهُ مُوسَى هَلْ
 أَتَيْعُكَ عَلَى أَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عَلِمْتَ رُشْدًا ۝ قَالَ إِنَّكَ لَنْ
 تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ۝ وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلَى مَا لَمْ تُحِظِّ بِهِ
 خُبْرًا ۝ قَالَ سَتَجْدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ صَابِرًا وَلَا أَعْصِي
 لَكَ أَمْرًا ۝ قَالَ فَإِنِّي أَتَبَعْتَنِي فَلَا تَسْعَلْنِي عَنْ شَيْءٍ حَتَّى
 أُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ۝ فَانْطَلَقَ أَوْقَفَهُ حَتَّى إِذَا رَكِبَ فِي
 السَّفِينَةِ خَرَقَهَا طَقَ قَالَ أَخْرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ أَهْلَهَا ۝ لَقَدْ جَعَلْتَ
 شَيْئًا أَمْرًا ۝ قَالَ أَلَمْ أَقْلِلْ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ۝
 قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِي بِمَا نَسِيْتُ وَلَا تُرْهِقْنِي مِنْ أَمْرِي
 عُسْرًا ۝ فَانْطَلَقَ أَوْقَفَهُ حَتَّى إِذَا لَقِيَأَ غُلْمَانًا فَقَتَلَهُ ۝ قَالَ
 أَقَتَلْتَ نَفْسًا زَكِيَّةً بِغَيْرِ نَفْسٍ طَلَقَ لَقَدْ جَعَلْتَ شَيْئًا كُرَّا ۝

(۶۳) اُس نے کہا: ”آپ نے دیکھا (یہ کیا ہوا)? جب ہم اُس چٹان کے پاس ٹھہرے تھے تو میں مجھلی کو بھول گیا۔ اور مجھے شیطان ہی نے بھلا دیا کہ میں اس کا خیال رکھتا۔ اُس (مجھلی) نے تو عجیب طریقے سے دریا میں اپنا راستہ بنالیا۔“ (۶۴) (حضرت موسیٰؑ نے) کہا: ”اسی کی تو ہمیں تلاش تھی۔“ پھر وہ دونوں اپنے قدموں کے نشانوں پر اٹھ لوئے۔ (۶۵) چنانچہ (وہاں) انہوں نے ہمارے بندوں میں سے ایک بندے (یعنی حضرت خضرؓ) کو پایا۔ جسے ہم نے اپنی خاص رحمت سے نواز اتحا اور اپنی طرف سے علم عطا کیا تھا۔ (۶۶) (حضرت موسیٰؑ نے ان سے کہا: ”کیا میں آپ کے ساتھ رہ سکتا ہوں تاکہ آپ مجھے اُس سمجھداری کی تعلیم دیں جو آپ کو سکھائی گئی ہے؟“) (۶۷) اُس نے جواب دیا: ”یقیناً آپ میرے ساتھ صبر نہیں کر سکتے۔“ (۶۸) جو (بات) آپ کی واقفیت کے دائرہ ہی میں نہ ہو، آپ اُس پر صبر کر بھی کیسے سکتے ہیں؟“ (۶۹) (حضرت موسیٰؑ نے) کہا: ”اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا تو آپ مجھے صبر کرنے والا پائیں گے۔ میں کسی معاملے میں آپ کی نافرمانی نہ کروں گا۔“ (۷۰) انہوں نے کہا: ”اگر آپ کو میرے ساتھ چلنے ہی ہے تو مجھ سے کسی چیز کے بارے میں نہ پوچھیں جب تک کہ میں خود ہی آپ سے اس کا ذکر نہ کروں!“

رکوع (۱۰) سفر کے دوران تین پر اسرار و اعماق

(۷۱) تب وہ دونوں روانہ ہوئے، یہاں تک کہ جب دونوں ایک کشتی میں سوار ہو گئے تو انہوں (حضرت خضرؓ) نے اُس میں شگاف کر ڈالا۔ (حضرت موسیٰؑ نے) کہا: ”کیا آپ نے اس میں شگاف (اس لیے) ڈالا کہ اس کی سواریوں کو غرق کر دیں؟ یہ تو آپ نے یقیناً ایک بڑی سخت حرکت کر ڈالی!“ (۷۲) انہوں نے کہا: ”میں نے کہا نہ تھا کہ آپ میرے ساتھ صبر یقیناً نہ کر سکیں گے!“ (۷۳) (حضرت موسیٰؑ نے) کہا: ”میری بھول چوک پر مجھے نہ پکڑیں۔ میرے معاملے میں آپ سختی سے کام نہ لیں!“ (۷۴) پھر وہ دونوں چلے، یہاں تک کہ جب وہ ایک اڑکے سے ملے تو انہوں (حضرت خضرؓ) نے اُسے قتل کر ڈالا۔ (حضرت موسیٰؑ) کہنے لگے: ”کیا آپ نے ایک معصوم کی جان لے لی، جس نے کسی کا (خون) نہ کیا تھا؟ آپ نے تو واقعی بہت بڑی حرکت کی ہے!“

☆☆☆☆☆